[illegible]

[illegible] عیسائی و [illegible]

کو لاجواب کرنے کے لئے

عجیب نسخہ ہے

دوسری مرتبہ

[illegible]

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں

باہتمام [illegible] منیجر کے چھپا

قیمت [illegible]

حصہ اوّل

مذہبی احکام

نمبر ۱ (خدا اپنے کاموں سے خوش ہوا)

اور خدا نے سب پر جو اس نے بنایا ہے نظر کی اور دیکھ کہ بہت اچھا ہے۔

پیدائش (۱ : ۳۱)

نمبر ۲ (خدا اپنے کاموں سے ناخوش ہوا)

تب خداوند انسان کے زمین پر پیدا کرنے سے پچھتایا اور دلگیر ہوا۔

(پیدائش ۶ : ۶)

نمبر ۳ (خدا عبادتگاہ ہیکلوں میں رہتا ہے)

تب خداوند رات کے وقت سلیمان کو دکھائی دیا اور اس سے کہا کہ میں نے تیری دعا قبول کی اور اس مقام کو قربانگاہ کے لئے چن دیا۔ اب میں نے اس گھر کو مقدس ٹھہرایا اور پسند کیا کہ اس میں میرا نام ابد تک رہے اور میری آنکھیں اور میرا دل ہر وقت یہاں رہیں گی۔ (۷ ، ۱۲-۱۶)

نمبر ۴ (خدا ہیکلوں میں نہیں رہتا)

لیکن خدا تعالےٰ اُن ہیکلوں میں جو ہاتھ سے بنی ہیں نہیں رہتا۔
(اعمال ۴۸/۷)

نمبر ۵ (خدا روشنی میں رہتا ہے)

وہ اس نور میں رہتا ہے جہانتک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ (تمطاؤس اول ۱۶/۶)

نمبر ۶ (خدا اندھیرے میں رہتا ہے)

کہ خداوند نے فرمایا تھا کہ میں گہری تاریکی میں رہونگا (سلاطین اول ۱۲/۸)

اُس نے تاریکی کو اپنا حجاب کیا۔ (زبور ۱۱/۱۸)

بدلیاں اور کالی گھٹائیں اُس کے آس پاس ہیں (زبور ۲/۹۷)

نمبر ۷ (خدا دکھائی دیتا اور بولتا ہے)

اور پھر اپنی ہتھیلی اُٹھا لونگا۔ اور تو میرا پیچھا دیکھیگا۔ (خروج ۲۳/۳۳)

اور خداوند موسیٰ سے روبرو ہم کلام ہوا۔ جس طرح کوئی اپنے دوست سے کلام کرتا ہے۔ (زبور ۱۱/۳۳)

تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا کہ تو کہاں ہے۔ وہ بولا کہ میں نے باغ میں تیری آواز سُنی اور ڈرا۔ (پیدائش ۹-۱۰/۳)

کیونکہ میں نے خدا کو روبرو دیکھا اور میری جان بچ رہی ہے (پیدائش ۳۰/۳۲)

جس برس عزیاہ بادشاہ مرگیا۔ میں نے خداوند کو ایک بلند اور عمدہ تخت پر بیٹھا دیکھا۔ (یسعیاہ ۱/۶)

تب موسیٰ اور ہارون اور ندب اور ابیہو اور ستر بزرگ اسرائیل اوپر گئے اور انہوں نے اسرائیل کے خدا کو دیکھا اور اُس کے پاؤں کے تلے جیسے نیلم کے پتھر کی گچکاری۔ اور اُس کی شفافی چرم آسمان کی مانند تھی۔ اور بنی اسرائیل کے امیروں پر اُس نے اپنا ہاتھ رکھا۔ انہوں نے

نمبر ۸ (خدا نہ دکھائی دیتا ہے نہ بولتا ہے)

خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ (یوحنا $\frac{18}{1}$)

تم نے کبھی اس کی آواز نہیں سُنی اور نہ اس کی صورت دیکھی (یوحنا $\frac{37}{5}$)

تو میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا اس لئے کہ کوئی انسان نہیں

کہ مجھے دیکھے اور زندہ بچے (خروج $\frac{20}{33}$)

اُسے کسی انسان نے نہ دیکھا نہ دیکھ سکتا ہے (تمطاؤس اول $\frac{16}{6}$)

نمبر ۹ (خدا تھکتا اور آرام کرتا ہے)

اس لئے کہ چھ دن میں خداوند نے آسمان اور زمین پیدا کیا اور ساتویں

دن آرام کیا اور فارغ ہوا۔ (خروج $\frac{17}{31}$)

میں رحم کرنے سے تھک گیا۔ (یرمیاہ $\frac{6}{15}$)

اور تو نے اپنی خطاؤں سے مجھے تھکا دیا۔ (یسعیاہ $\frac{24}{43}$)

نمبر ۱۰ (خدا نہ کبھی تھکتا نہ کبھی آرام کرتا ہے)

کیا تم نے نہیں سنا کہ خداوند ابدی خدا ہے۔ اقصائی زمین کا پیدا کرنے

والا نہ تھک نہیں جاتا اور ماندہ نہیں ہوتا (یسعیاہ $\frac{28}{4}$)

نمبر ۱۱ (خدا حاضر و ناظر ہے اور سب کچھ جانتا ہے)

خداوند کی آنکھیں سب مقاموں میں ہیں۔ (امثال $\frac{3}{15}$)

تیرے حضور سے میں کہاں بھاگوں۔ اگر میں آسمان کے اوپر چڑھ جاؤں

تو تو وہاں بھی ہے اگر میں پاتال میں اپنا بستر کروں تو دیکھ تو وہاں بھی ہے

اگر میں اُڑ کر دریا کے سنے میں جا چھپوں تو وہاں بھی تیرا ہاتھ میرا

سراغ پائیگا۔ اور تیرا داہنا ہاتھ مجھے پکڑیگا۔ (زبور $\frac{7-10}{139}$)

نہ تاریکی نہ ظلمات ہے کہ بدکار وہاں چھپے کیونکہ اسکی آنکھیں لوگوں کے

روحوں پر لگی ہیں اور وہ انکے سارے کاموں کو دیکھتا ہے (ایوب $\frac{21-22}{34}$)

نمبر ۱۲ (خدا نہ حاضر ناظر ہے نہ سب کو جانتا ہے)

اور خداوند اُس شہر اور برج کو جسے آدمی بناتے تھے دیکھنے اُترا (پیدائش ۵/۱۱)

پر خداوند نے کہا اس لئے کہ سدوم اور عمورا کا بڑا شور ہوا اور اُنکے گناہ بڑھ گئے ہیں اتر کے دیکھونگا۔ انہوں نے اُس شور کے مطابق جو مجھ تک پہنچا کر انہوں نے بالکل کیا ہے یا نہیں ہیں دریافت کرونگا (پیدائش ۲۰-۲۱/۱۸)

اور آدم اور اُسکی جورو نے خداوند خدا کے سامنے سے باغ کے درختوں میں اپنے آپکو چھپایا۔ (پیدائش ۸/۳)

نمبر ۱۳ (خدا آدمیوں کے دل کا حال جانتا ہے)

تو خداوند سب کے دلوں کو جاننے والے۔ (اعمال ۲۴/۱)

تو میری نشست وبرخاست سے آگاہ ہے تو میرے دور اور دراز اندیشوں کا عارف ہے تو میری راہ اور خوابگاہ سے واقف ہے اور تو میری ساری روش پہچانتا ہے۔ (زبور ۲-۳/۱۳۹)

وہ تو دلوں کے اسرار سے بھی آگاہ ہے۔ (زبور ۲۱/۴۴)

نمبر ۱۴ (خدا آدمیوں کا حال جاننے کیلئے اُنہیں آزماتا ہے)

کہ خداوند تمہارا خدا تجھے آزماتا ہے تا دریافت کرے کہ تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے دوست رکھتے ہو۔ (استثنا ۳/۱۳)

جہاں خداوند تیرا خدا بیابان میں چالیس برس تجھکو لئے پھراتا کہ تجھے عاجز کرے اور تجھے آزماوے اور تیرے دل کی بات دریافت کرے۔ (استثنا ۲/۸)

کہ اب میں نے جانا کہ تو خدا سے ڈرتا ہے کیونکہ تو نے اپنے اکلوتے کو بھی مجھ سے دریغ نہ کیا۔ (پیدایش ۲۲/۱۲)

نمبر ۱۵ (خدا قادر مطلق ہے)

[illegible]

ہو سکتا ہے۔ تیرے لئے کچھ مشکل نہیں ہے۔ (یرمیاہ ۳۲/۱۷)

خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ (متی ۱۹/۲۶)

نمبر ۱۶ (خدا قادر مطلق نہیں ہے)

اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا اور اس نے کوہستانیوں کو خارج کیا پر صحرانشینوں کو خارج نہ کر سکا کیونکہ ان پاس لوہے کے رتھ تھے۔ (قاضیوں ۱/۱۹)

نمبر ۱۷ (خدا غیر متغیر ہے)

جس میں بدلنے اور پھر جانے کا سایہ بھی نہیں۔ (یعقوب ۱/۱۷)

کیونکہ میں خداوند ہوں مجھ میں تغیر نہیں۔ (ملاکی ۳/۶)

میں خداوند نے کہا ہے یہی ہوگا۔ اور میں وہ بھی کرونگا۔ میں نہ ہٹونگا۔ نہ چھوڑونگا نہ پچھتاؤنگا۔ (حزقیل ۲۴/۱۴)

خدا انسان نہیں جو جھوٹ بولے نہ آدم زاد ہے کہ پشیمان ہو۔ (گنتی ۲۳/۱۹)

نمبر ۱۸ (خدا متغیر ہے)

تب خدا انسان کے زمین پر پیدا کرنے سے پچھتایا اور دلگیر ہوا۔ اور خدا نے اُن کے اعمال کو دیکھا کہ وے اپنی اپنی بُری راہ سے پھر گئے۔ تب خدا اُس بدی سے جو اُن کی بابت تہدید کی تھی پھرا اور اُس نے بدی نہ کی۔ سو خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ میں نے تو کہا تھا کہ تیرا گھر اور تیرے باپ کا گھر ہمیشہ میرے آگے کام کیا کرے پر اب خداوند بولا کہ یہ کبھی مجھ سے دور ہو۔ کیونکہ دیکھ وے دن آتے ہیں کہ تیرا بازو اور تیرے باپ کے گھرانے کا بازو کاٹ ڈالوں۔ (سموایل اول ۲/۳۰-۳۱)

انہیں دنوں خرقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی۔ تب اموص کا بیٹا یسعیاہ اُس پاس آیا اور کہا خداوند یوں فرماتا ہے تو اپنے گھر کی وصیت کر اس لئے کہ تو مر جائیگا اور نہ جیئے گا اور قبل اس کے کہ یسعیاہ ڈیوڑھی کے صحن میں نکلی ایسا ہوا کہ خداوند نے اُس پر وحی نازل کی اور کہا تو خرقیاہ پاس پھر جا اور خرقیاہ کو میری جماعت کا سردار ہے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں نے تیری دعا سنی اور میں تیری عمر پندرہ برس بڑھاؤنگا۔ (سلاطین $\frac{1-4-5-6}{20}$ ۲)

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہاں سے جاؤ تو اور وے لوگ جنہیں تو مصر سے چھڑا لایا اُس ملک کو جاؤ خداوند نے موسیٰ سے کہا یہ سوال بھی جو تو نے کیا ہے پورا کرونگا تب اُس نے کہا کہ میرا حکم ساتھ جائیگا اور میں تجھے آرام دونگا۔ (خروج $\frac{1-3-17-14}{33}$)

نمبر ۱۹ (خدا منصف اور بے رعایت ہے۔)

خداوند سیدھا ہے اُس میں ظلم نہیں۔ (زبور $\frac{15}{92}$)

کیا تمام دنیا کا انصاف کرنیوالا انصاف نہ کریگا۔ (پیدائش $\frac{25}{18}$)

کہ اُس کی سب راہیں راست ہیں اور دغا سے مبرا ہے وہ صادق اور امین ہے۔ (استثنا $\frac{4}{32}$)

کیونکہ خدا کے نزدیک رو داری نہیں ہے۔ (رومیوں $\frac{11}{2}$)

تسپر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی راہ راست نہیں۔ اے اہل اسرائیل سنو تو کیا میری راہ راست نہیں۔ (حزقیل $\frac{25}{18}$)

وہ یتیموں اور بیواؤں کی داد دیتا ہے اور پردیسی سے ایسی محبت رکھتا ہے کہ اُسے کھانے اور کپڑے کو دیتا ہے۔ سو تم بھی پردیسی کو پیار کرو۔ (استثنا $\frac{18-19}{10}$)

نمبر ۲۰ (خدا منصف نہیں اور طرفداری کرتا ہے۔)

تب وہ بولا کہ کنعان ملعون ہووے وہ اپنے بھائیوں کے غلاموں کا غلام ہوگا (پیدائش)

کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور باپ دادوں کی بدکاریاں
ان کی اولاد پر تیسری اور چوتھی پشت تک پہنچاتا ہوں ۔ (خروج ۵/۲۰)

کیونکہ جب لڑکی پیدا نہ ہوئی اور نہ نیک و بد کی فاعل تھی اس سے
کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا جیسا لکھا ہے کہ میں نے یعقوب سے
محبت کی اور عیسو سے عداوت رکھی (رومیوں ۱۱-۱۲-۱۳/۹)

کیونکہ جس پاس کچھ ہے اُسے دیا جائیگا اور اُسی کی بہت بڑھتی
ہوگی پر جس پاس کچھ نہیں اُس سے جو کچھ کہ اس پاس ہے سو بھی لے لیا
جائیگا ۔ (متی ۱۲/۱۳)

جو حیوان مرجائے تم اُسے مت کھاؤ اور تو اُسے کسی غریب کو جو تیرے
دروازوں کے پاس ہو دیجیو یا کسی اوپرے آدمی کے ہاتھ بیچ ڈالیو ۔
(استثنا ۱۱/۱۴)

داؤد نے جب اُس فرشتہ کو جو لوگوں کو مارتا تھا دیکھا تو خداوند سے
کہا گناہ تو میں نے کیا اور بدی مجھ سے ہوئی پر ان بھیڑوں کا کیا قصور ہے
(سموایل دوم ۱۷/۲۴)

نمبر ۲۱ (خدا بانی شر نہیں ہے)

خداوند کی توریت کامل خداوند کی شہادت سچی ہے خداوند کی
شریعتیں سیدھی ہیں ۔ (توریت ۷-۸/۱۹)

کیونکہ خدا بے انتظامیوں کا باعث نہیں ۔ (قرنتیوں اول ۱۴/۳۳)

وہ دغا سے مبرا ہے وہ صادق اور امین ہے (استثنا ۴/۳۲)

کیونکہ خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا ہے نہ کسیکو آزماتا ہے (یعقوب ۱۳/۱)

نمبر ۲۲ (خدا بانی شر ہے)

کیا بدحالی اور کیا خوشحالی خداوند کے منہ سے نہیں نکلتی (نوحہ ۳۸/۳)

دیکھو میں تم پر برائی ٹھہراتا اور ارادہ باندھتا ہوں (یرمیاہ ۱۱/۱۸)

میں سلامتی کا بنانے والا اور بلا کا پیدا کرنے والا ہوں میں ہی خداوند ان سبھوں کا بنانیوالا ہوں (یسعیاہ ۷/۴۵)

کیا کوئی بلا شہر پر ہوئی اور وہ خداوند کی بھیجی ہوئی نہیں ہے (عاموس ۶/۳)

نمبر ۲۳ خدا سے جو کوئی جو کچھ مانگتا ہے پاتا ہے

اور اگر کوئی حکمت میں کم ہو تو خدا سے مانگے جو سب کو سخاوت کے ساتھ دیتا ہے۔ اور اولاہنا نہیں دیتا ہے کہ اسکو عنایت ہوگی (یعقوب ۵/۱)

کیونکہ ہر ایک جو مانگتا ہے پاتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے پاتا ہے (لوقا ۱۰/۱۱)

نمبر ۲۴ (خدا اپنی برکت باز رکھتا ہے اور نہ ملنے کی کوشش کرتا ہے

اُس نے اُن کی آنکھیں اندھی کیں اور اُن کے دل سخت کئے ہیں۔ تا نہ ہووے کہ وے آنکھوں سے دیکھیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اونہیں چنگا کروں (یوحنا ۴۰/۱۲)

کیونکہ یہ خداوند کی طرف سے تھا کہ اُن کے دل سخت ہو گئے تھے تا کہ وے اسرائیل سے قتال کریں کہ وے نیست و نابود ہو جاویں تا کہ وے رحم کے مورد نہ رہیں (یوحنا ۲۰/۱۲)

اے خداوند کیوں تو نے اپنے راہوں سے ہمیں گمراہ کیا اور ہمارے دل کو سخت کیا (یسعیاہ ۱۷/۶۳)

نمبر ۲۵ (جو خدا کو ڈھونڈتے ہیں سو اُسے پاتے ہیں

ہر ایک جو کہ مانگتا ہے پاتا ہے اور جو کہ تلاش کرتا ہے پاتا ہے (متی ۸/۷)

جو کہ مجھے پہلے سے ڈھونڈتے ہیں پاتے ہیں۔ (امثال ۱۷/۸)

نمبر ۲۶ (جو خدا کو تلاش کرتا ہے اُسے نہیں پاتا

تب وے مجھے پکارینگے لیکن میں جواب نہ دونگا وے مجھے پہلے سے تلاش کرینگے پر مجھے نہ پاوینگے (امثال ۲۸/۱)

اور جب تم ہاتھ پھیلاؤ گے میں اپنی آنکھیں تم سے چھپا لونگا بلکہ جب تم

بہت سی دعائیں کروگے میں نہیں سنونگا۔ (یسعیاہ [illegible])

وے چلائے لیکن وہاں ان کے بچانے کو کوئی نہ تھا خداوند کو بھی پکارا لیکن اس نے جواب نہ دیا۔ (توریت [illegible])

نمبر ۲۷ (خدا امن کرنیوالا ہے)

امن امان کا خدا (رومیوں ۱۵/۳۳)

خدا بدانتظامی کا بانی نہیں ہے بلکہ امن کا (۱ کرنتھیوں ۱۴/۳۳)

نمبر ۲۸ (خدا جھگڑالو ہے)

خدا جنگی ہے۔ (خروج ۱۵/۳)

فوجوں کا خدا اسکا نام ہے۔ (یسعیاہ ۵۱/۱۵)

مبارک ہے وہ خدا جو میری قوت جو کہ میرے ہاتھوں کو جنگ اور انگلیوں کو لڑنا سکھاتا ہے۔ (زبور [illegible])

نمبر ۲۹ (خدا مہربان رحیم اور نیک ہے)

کیونکہ وہ اپنے دل سے بنی آدم کو نہ ستاتا نہ غمگین کرتا ہے۔ (نوحہ ۳/۳۳)

کیونکہ وہ خداوند بہت ہی دردمند اور مہربان ہے۔ (یعقوب [illegible])

اس کی رحمت ابدی ہے۔ (تواریخ اول ۱۶/۳۴)

کہ خداوند کہتا ہے کہ میں مرتے ہوئے کی موت نہیں چاہتا ہوں۔ (حزقیل ۳۳/[illegible])

خداوند سب کے لئے بھلا ہے اور اس کی رحمتیں اسکی ساری صفتوں پر ہیں۔ (زبور ۱۴۵/۹)

کہ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پاویں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔ (تمطاؤس اول ۲/۴)

خدا پیار ہے۔ (یوحنا ۴/۱۶)

خداوند بھلا اور سیدھا ہے۔ (زبور [illegible])

نمبر ١٣٠ خدا ظالم بیرحم تباہ کار اور تند ہے۔

میں مہربانی نہ کرونگا اور نہ چھوڑونگا اور رحم نہ دکھاؤنگا بلکہ انہیں ہلاک کرونگا۔ (یرمیاہ ١٤/١٣)

اور تو اُن سب گروہوں کو جن کو خداوند تیرا خدا تیرے حوالہ کریگا نگلجائیگا اُن پر مطلق تیری شفقت کی نظر نہ ہوگی۔ (استثنا ١٦/٧)

سو اب تو جا اور عمالیق کو مار اور سب جو کچھ کہ اُن کا ہے ایک لخت حرام کر۔ اور اُن پر رحم مت کر بلکہ مرد و عورت ننھے بچے اور شیرخوار سب کو قتل کر۔ (سموایل اول ٣-٢/١٥)

اسلئے کہ انہوں نے خدا کا صندوق اندر دیکھا سو اس نے پچاس ہزار اور ستر آدمی اُن میں سے مار ڈالے۔ (سموایل اول ١٩/٦)

تیرا خداوند خدا جلانے والا آگ ہے۔ (استثنا ٢٤/٤)

خدا نے آسمان سے انپر پتھر برسائے اور وے مر گئے (یشوع ١١/١٠)

نمبر ١٣١ خداوند کا غصہ کم ہے اور تھوڑی دیر رہتا ہے۔

خداوند کریم اور رحیم ہے غصہ میں دھیما اور شفقت میں بڑھ کر ہے (زبور ٨/١٠٣)

اُسکا غصہ رہتا ہے مگر ایک لحظہ۔ (زبور ٥/٣٠)

نمبر ١٣٢ خدا کا غصہ تیز اور دیرپا ہے۔

اور خدا کا غصہ اسرائیل پر بھڑکا اور اس نے اُنہیں ویرانہ میں چالیس برس حیران پھرایا جب تک کہ تمام فرقہ جنہوں نے خدا کی نظر میں گناہ کیا تھا جل گئے۔ (گنتی ١٣/٣٢)

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا قوم کے سارے سرداروں کو پکڑ اور اُن کو خداوند کے لئے آفتاب کے مقابل لٹکا دے تاکہ خداوند کے غصہ کا بھڑکنا اسرائیل پر سے ٹل جاوے۔ (گنتی ٤/٢٥)

... ... بچے کی ...

جلائے گئے۔ (یرمیاہ ۳۴/۱۷)

خداوند بدکار پر روز غضب ناک ہوتا ہے۔ (زبور ۷/۱۱)

اور خداوند اسے ملا اور اسے مار ڈالنا چاہا۔ (خروج ۴/۲۴)

نمبر ۳۳ (خدا سوختنی نذروں میں قربانیوں میں اور پاک دنوں میں خوش ہوتا ہے حکم دیتا ہے قبول کرتا ہے)

اور تو ہر روز ایک بیل گناہ کے کفارہ کے لئے ذبح کر۔ (خروج ۲۹/۳۶)

ساتویں مہینے میں بھی ... اسی مہینے کی دسویں روز کفارہ دینے کا دن ہوگا تم اس دن اپنی جانوں کو غمزدہ بناؤ اور خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانو (احبار ۲۳/۲۷)

اور تو اس سب مینڈھے کو قربانگاہ میں جلانا یہ خداوند کے لئے سوختنی قربانی ہے خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کیلئے ہے۔ (خروج ۲۹/۱۸)

اور کاہن سب کو مذبح پر جلا دے کہ یہ سوختنی قربانی یعنی خوشبو آگ سے خداوند کے لئے ہے۔ (احبار ۱/۹)

نمبر ۳۴ (خدا نہ نذروں قربانیوں پاک دنوں میں نہ خوش ہوتا ہے نہ حکم دیتا ہے)

کیونکہ جس دن میں تمہارے باپ دادوں کو مصر کی زمین سے نکال لایا انہیں چڑھاوے اور ذبح کی بابت کچھ نہیں کہا اور حکم نہیں دیا۔ (یرمیاہ ۷/۲۲)

تیرے چڑھاوے مجھے پسند نہیں ہیں اور تیری ذبح خوش نہیں آتی۔ (یرمیاہ ۶/۲۰)

کیا میں بیلوں کا گوشت کھاتا ہوں یا بکروں کا لہو پیتا ہوں۔ تو شکر گذاری کی قربانیاں خدا کے آگے گذران اور خداوند کے آگے اپنی نذریں ادا کر۔ (زبور ۵۰/۱۳-۱۴)

اب آگے کو جھوٹی نذریں مت لاؤ۔ لوبان سے مجھے نفرت ہے اور چاند
اور سبات اور عید کی جماعت سے بھی۔ کہ میں عید اور بے دینی دونوں
کو برداشت نہیں کر سکتا ہوں خداوند کہتا ہے تمہاری ذبیحوں کی
مجھے کیا درکار ہیں بنید حصوں کے چڑھاؤں سے اور فربہ بچھڑوں کی چربی
سے سیر ہوں اور بیلوں نہ بھیڑوں اور بکروں کا لہو نہیں چاہتا ہوں جب
تم آتے ہو کہ میرے حضور حاضر ہو تو کون تم سے مانگتا ہے (یسعیاہ ۱۲۔۱)

نمبر ۳۵ (انسان کی قربانی منع ہے)

تو تو اپنے سے ہشیار رہ۔ تو تو اُس کے پھندے میں نہ پھنسے کیونکہ
اُنہوں نے ہر ایک کو وہ کام جس سے خداوند عداوت رکھتا ہے اپنے معبودوں
کے لئے یہاں تک کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بھی آگ میں ڈال کر جلا دیا۔
(استثناء ۳۰-۳۱/۱۲)

نمبر ۳۶ (خدا انسان کی قربانی کا حکم دیتا ہے)

لیکن کوئی حرام کی ہوئی چیز جسے کسی شخص نے خداوند کے لئے اپنے
سب مال حرام ٹھہرایا ہو خواہ انسان ہو خواہ حیوان یا کچھ اُس کی ملکیت
کے کھیت میں سے ہو ہرگز بیچی نہ جاوے اور نہ اسکا فائدہ دیا جاوے
کیونکہ ہر ایک حرام کی ہوئی چیز خداوند کے لئے مقدس ہے وہ سب حرم جو آدمیوں
میں سے حرم کیا جاوے تو اُسکا فائدہ دیا نہ جاوے وہ البتہ قتل کیا جاوے
(احبار ۲۸-۲۹/۲۸)

بادشاہ نے رضفہ کی دو بیٹیوں اور میکل کے پانچ بیٹوں کو پکڑ لیا اور
اُنہیں جبعونیوں کے حوالے کیا اور اُنہوں نے اُنہیں ٹیلے پر خداوند کے
لٹکا دیا اور بعد اُس کے اُس سرزمین کی بابت خداوند نے منتیں سُن لیں۔
(سموایل دوم ۸-۹-۱۴/۲۱)

تب اُس نے (خدا نے) کہا کہ تو اپنے بیٹے ہاں اپنے اکلوتے جسے تو پیار

کرتا ہے اسحاق کو لے اور زمین موریاہ میں جا سوختنی قربانی کے لئے چڑھا۔
(پیدائش ۲/۲۲)

اور افتاح نے خداوند کی منت مانی اور کہا کہ اگر تو یقیناً بنی عمون کو میرے ہاتھ میں کر دے تو ایسا ہوگا کہ جب میں بنی عمون کیطرف سے سلامتی کے ساتھ پھرونگا تو جو کوئی میرے گھر کے دروازے سے پہلے میرے استقبال کو نکلیگا وہ خداوند کا ہوگا اور میں اُسے سوختنی دونگا تب افتاح بنی عمون کی طرف پار اُترا کہ اُن سے لڑائی کرے اور خداوند نے انکو اُسکے ہاتھ میں کر دیا اور افتاح مصفاہ کو اپنے گھر آیا اور دیکھو اُسکی بیٹی اُس سے ملنے کو آئی اور اس نے اُسے دو مہینہ کی مہلت دی اور وہ اپنے ساتھ والیوں کو لے گئی اور کوہستان پر اپنے کنوارپن پر روئی اور اُس نے اُس سے منت کے مطابق جو اُس نے مانی تھی کیا۔ (قاضیوں ۳۰-۳۱-۳۴/۱۱-۳۸-۳۹)

نمبر ۳۷ (خدا کسی کو نہیں آزماتا)

اگر کوئی آزمائش میں پڑے تو نہ کہے کہ خدا سے آزمایا جاتا ہوں کیونکہ خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا ہے اور نہ کسیکو آزماتا ہے (یعقوب ۱۳/۱)

نمبر ۳۸ (خدا آدمی کو آزماتا ہے)

اور اُسکے بعد ایسا ہوا کہ خدا نے ابراہام کو آزمایا۔ (پیدائش ۱/۲۲)

بعد اُسکے خداوند کا غصہ اسرائیل پر بھڑکا کہ اُس نے داؤد کے دلمیں ڈالا کہ اُنکا مخالف ہو کے کہے کہ جا اور اسرائیل اور یہوداہ کو گن (سموایل دوم ۱/۲۴)

خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کے حال کو غور کیا کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہے کہ وہ کامل اور صادق ہے اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہے اور باوجود اسکے کہ تو نے مجھکو ابھارا ہے کہ بے سبب اُسے ہلاک کردوں۔ (ایوب ۳/۲)

او خدا تو نے مجھے فریب دیا اور میں نے فریب کھایا۔ (یرمیاہ ۷/۲۰)

اخلاق و تہذیب سے متعلق پند و نصائح

نمبر ۴۷ (چوری جائز ہے)

جب تم جاؤ گے تو خالی ہاتھ نہ جاؤ گے بلکہ ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے
اور اس عورت سے جو اس کے گھر میں رہتی ہے روپیہ اور سونے کے برتن اور لباس عاریتاً
لیگی اور تم اپنے بیٹے اور بیٹیوں کو پہناؤ گے اور مصریوں کو غارت کرو گے (خروج ۲۲و۲۱/۳)
اور انہوں نے مصریوں سے روپیہ کے برتن اور سونے کے برتن اور کپڑے عاریتاً
لئے اور انہوں نے مصریوں کو لوٹ لیا (خروج ۳۵و۳۶/۱۲)

نمبر ۴۸ (چوری ممنوع ہے)

تجھے اپنے ہمسایہ کو فریب نہ دینا چاہئے اور نہ اسکی چوری کرنا۔ (احبار ۱۳/۱۹)
تجھے چوری نہ کرنا چاہئے (خروج ۱۵/۲۰)

نمبر ۴۹ (دروغگوئی جائز و پسندیدہ خدا ہے)

اور خدا نے سموائیل سے کہا میں تجھے بیت لحمی یسی کے پاس بھیجتا ہوں
کہ میں نے اسکے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لئے بادشاہ ٹھہرایا ہے اور سموائیل
بولا کہ میں کیونکر جاؤں کہ اگر ساؤل سنے گا تو مجھے مار ہی ڈالیگا خداوند نے فرمایا
ایک بچھیا اپنے ساتھ لیجا اور کہہ کہ میں خداوند کیلئے قربانی کرنیکو آیا ہوں (سموائیل ۲/۱۶)
تب اس عورت نے ان دونوں مردوں کو لیا اور انہیں چھپا رکھا اور یوں کہا کہ
مرد تو میرے پاس آئے تھے پر میں نہیں جانتی ہوں کہ کہاں کے تھے سو ایسا
ہوا کہ پھاٹک بند کرتے وقت جب اندھیرا تھا وے مرد نکل گئے سو جلد انکا
پیچھا کرو کہ ان تک پہنچو گے پر وہ انہیں اپنی چھت پر چڑھا لے گئے تھے
اور سن کی لکڑیوں کے نیچے چھپایا تھا۔ (یشوع ۴-۵-۶/۲)

اور کیا اسی طرح رحاب کسبی بھی جب اس نے جاسوسوں کو مہمانی کی اور انہیں
دوسری راہ سے باہر کر دیا (یعقوب ۲۵/۲)

پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوایا اور انہیں کہا تم نے ایسا کیوں کیا
اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے دیا دائیوں نے فرعون کو جواب دیا۔ اسلئے کہ عبرانی عورتیں
مصر کی عورتوں کی مانند نہیں کہ وے مضبوط ہیں اور پیشتر اس سے کہ ان تک
دائیاں پہنچیں جن ڈالتی ہیں پس احسان کیا خدا نے دائیوں کیساتھ (خروج ۱/۱۹-۲۰)

اسوقت ایک روح نکل کے خداوند کے سامنے آکھڑی ہوئی اور بولی کہ میں اسے
ترغیب دونگی وہ بولی میں نکلونگی اور جھوٹی روح بن کے اسکے سارے نبیوں کے منہ
میں پڑونگی اور وہ بولا تو اسے ترغیب دیگی اور غالب بھی ہوگی روانہ ہو اور ایسا کر
(سلاطین اول ۲۱ و ۲۲/۲۲)

تب تم میری عہد شکنی کو جان لوگے (گنتی ۳۴/۱۴)

پھر اگر میرے جھوٹ کے سبب خدا کی سچائی اسکے جلال کیلئے ظاہر ہو تو پھر
کیوں گنہگار کی طرح حکم ہوتا ہے (رومیوں ۷/۳)

ہشیار ہو کے تمہیں فریب سے پھنسایا (قرنتیوں دوم ۱۶/۱۲)

نمبر ۵۰ دروغ گوئی ممنوع ہے

تجھے جھوٹی گواہی نہ دینی چاہیے (خروج ۱۶/۲۰)

جھوٹے لب سے خدا نفرت کرتا ہے (امثال ۲۲/۱۲)

تمام جھوٹے کا حصہ اس آگ کی جھیل میں جو کہ آگ اور گندھک سے
جلتی ہے (مکاشفات ۸/۲۱)

نمبر ۵۱ (خدا قتل کا حکم دیتا ہے اور جائز رکھتا ہے)

خداوند اسرائیل کے خدا نے فرمایا ہے کہ تم میں سے ہر مرد کمر پر تلوار باندھے
اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک لشکر گاہ میں پھرتا پھرے اور
ہر ایک تم میں سے اپنے بھائی کو ہر ایک آدمی اور اپنے دوست کو اور ہر ایک

آدمی اپنے قریب کو قتل کرے۔ (خروج ۳۲/۲۷)

سو ماہو نے ان سب کو جو اخی آب کے گھرانے سے بچ رہے تھے قتل کیا سو خداوند نے ماہو سے کہا ازبسکہ تو نے نیکی کی کہ اُسے جو میری نگاہ میں بھلا تھا انجام دیا ہے اور سب کچھ کہ میرے دلمیں تھا تو نے اخی آب کے گھرانے سے کیا سو میری بین چھوٹے لپ تک اسرائیل کی تخت پر بیٹھے گی۔ (سلاطین ۱۰/۳۰ و ۱۱)

نمبر ۵۲ (قتل ممنوع ہے)

تجھے قتل نکرنا چاہیئے۔ (خروج ۲۰/۱۵)

کوئی قاتل ابدی زندگی جو کہ اسمیں رہتی ہے نہیں رکھتا (یوحنا ۳/۱۵)

نمبر ۵۳ (قاتل سے عوض لیا جاویگا)

آدمی کی جان کا بدلا ہر ایک آدمی کے ہاتھ سے کہ اسکا بھائی ہے لونگا جو کوئی آدمی کا لہو بہاوے آدمی ہی سے اسکا لہو بہایا جاویگا (پیدائش ۹/۵ و ۶)

نمبر ۵۴ (خون کا بہانیوالا نہ مارا جاویگا)

اور خدا نے کائن کا ہر ایک نشان بتا دیا مبادا کوئی اُسے دریافت کر کے مار نہ ڈالے۔ (پیدائش ۴/۱۴)

نمبر ۵۵ ۱؎ (بت بنانیکا حکم)

اور تو سونے کی دو کروبی بنا لو۔ اور وے کروبی پر پھیلائے ہوئے ہوں ایسے کہ کفارہ گاہ ان کے پیروں تلے ڈھنپ جائے اور انکے منہ آمنے سامنے کفارہ گاہ کیطرف ہوں (خروج ۲۵/۱۸-۲۰)

نمبر ۵۶ (غلام بنانا اور ظلم کرنا جائز ہے)

کنعان ملعون ہووہ اپنے بھائیوں کا غلام ہووا۔ (پیدائش ۹/۲۵)

۱؎ بت بنانا منع ہے۔ تو اپنے لیئے کوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان یا نیچے زمین پر ہے مت بنا +

اور ان اجنبیوں کے لڑکوں میں سے جو تم میں بودوباش کرتے ہیں مول لیجیو۔ کہ تمہارے بعد تمہارے لڑکوں کی میراثی ملکیت ہوئیں وے ابد تک تمہارے بردے ہیں لیکن تم اپنے بھائیوں سے جو بنی اسرائیل میں سختی سے خدمت مت لو۔ (احبار ۲۵: ۴۴-۴۶)

اور تمہارے بیٹا بیٹیوں کو بھی بنی یہودہ کے ہاتھ بیچوں گا اور وے انکو سبیوں کے ہاتھ جو دور کے لوگ ہیں بیچینگے کیونکہ خداوند نے فرمایا ہے۔ (یوایل ۳: ۸)

نمبر ۵۷ (غلام بنانا اور ظلم کرنا ممنوع ہے)

بھاری بوجھ کو لاؤ۔ مظلوموں کو آزاد کرو۔ ہر ایک جوا توڑ دو۔ (یسعیاہ ۵۸: ۶)

وہ جو کہ ان کو چراتا ہے اور اسے بیچتا ہے یا اگر وہ اسکے ہاتھ میں پایا گیا تو وہ یقیناً مارا جاویگا۔ (خروج ۲۱: ۱۶)

تم آقا نہ کہلاؤ۔ (متی ۲۳: ۱۰)

نمبر ۵۸ (ناعاقبت اندیشی اچھی ہے)

جنگلی سوسنوں کو دیکھو کیسے بڑھتے ہیں نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں۔ پس اگر خدا کھیت کے گھاس کو پہناتا ہے کیا تمہیں زیادہ نہ پہنائے گا اسلئے اندیشہ مت کرو کہ ہم کیا کھائینگے؟ کیا پہنیں گے۔ پس کل کی فکر نہ کرو (متی ۶: ۲۸و۳۰و۳۱و۳۴)

ہر کسی کو جو تجھسے مانگے دے اور اس سے جو تیرا مال لیلے پھر مت مانگ۔ مہربانی کی امید نہ رکھ کر ادھار دو تمہارا اجر بڑا ہوگا۔ (لوقا ۶: ۳۰و۳۵)

جو کچھ کہ تمہارا ہے بیچ ڈالو اور خیرات کر دو۔ (لوقا ۱۲: ۳۳)

نمبر ۵۹ (ناعاقبت اندیشی بری ہے)

پھر اگر کوئی اپنی اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبر گیری نکرے تو ایمان سے

... خداوند ... سبت کے دن کی محافظت کر
(استثنا ۵)

نمبر ۸۲ (سبت کے دن کوئی کام نہ کر)

جو کوئی کہ سبت کے دن کوئی کام کریگا وہ یقیناً جان سے مارا جاویگا (خروج ۳۱/۱۵)

اور اُنھوں نے اُس آدمی کو جو سبت کے دن لکڑی جمع کیا کرتا تھا پکڑا اور تمام جماعت لشکر سے باہر لائے اور اُسے سنگسار کیا۔ اور وہ مرگیا جیساکہ خدا نے موسیٰ کو حکم دیا۔ (گنتی ۱۵/۳۲-۳۶)

نمبر ۸۳ (عیسیٰ نے خود سبت کے دن کام کیا)

اور اسواسطے یہودی یسوع کو ستانے اور قتل کرنے کیلئے جستجو کرینگے کہ اُن سے یہ سبت کے دن کیا (یوحنا ۵/۱۶)

اسوقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں سے گذرا اور اُسکے شاگرد بھوکے تھے اور بالیں توڑنے اور کھانے لگے تب فریسیوں نے دیکھکر اُسے کہا دیکھ تیرے شاگرد وہ کرتے ہیں جو سبت کے دن کرنا روا نہیں۔ پھر اُس نے اُنہیں کہا کیا تم نے نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا۔ جب وہ اور اُسکے شاگرد اُس کے ساتھ تھے اکیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جنکے کھانا نہ اسکو اور نہ اُس کے ساتھیوں کو مگر مقدس کاہنوں کو روا تھا۔ یا کیا تم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی حرمت نہیں کرتے تو بھی بے قصور ہیں (متی ۱۲/۱-۲-۳-۴-۵)

نمبر ۸۴ (بپتسمہ دینا جائز ہے)

پس تم جاکر سب قوموں کو شاگرد کرو اور اُنھیں باپ بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو (متی ۲۸/۱۹)

نمبر ۵ ۸ (بپتسمہ دینا جائز نہیں)

کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بلکہ خوشخبری سنانیکو بھیجا ہے۔ میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ کرسپس اور گایوس کے سوا میں نے تم میں سے کسی کو بپتسمہ نہیں دیا (قرنتیوں اول ۱۷-۱۴/۱)

نمبر ۸۶ (سب جانوروں کا گوشت کھانا روا ہے)

ہر ایک متحرک شے جو کہ زندہ ہے تیرے واسطے خوراک ہوگی (پیدائش ۳/۹)

جو کچھ کہ قصابوں کی دوکانوں میں بکتا ہے کھاؤ اور تمیز کی بابت کچھ مت پوچھو (قرنتیون اول ۲۵/۱۰)

کہ کوئی چیز آپ سے ناپاک نہیں (رومیوں ۱۴/۱۴)

نمبر ۸۷ (بعض قسم کے جانوروں کا گوشت کھانا روا نہیں)

لیکن ان میں سے کہ جگالی کرتے ہیں یا انکے کھر چرے ہیں تم انہیں مت کھائیو جیسے اونٹ اور خرگوش اور یربوع اسلئے کہ یہ جگالی کرتے ہیں لیکن انکے کھر چرے نہیں ہیں۔ سو یہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ اور سور بھی کہ اسکے کھر چرے ہیں پر جگالی نہیں کرتا وہ تمہارے لئے ناپاک ہے۔ تم انکا گوشت نہ کھائیو نہ انکی لاش کو ہاتھ لگائیو (استثنا ۸-۷/۱۴)

نمبر ۸۸ (قسم کھانا جائز ہے)

اگر کوئی آدمی خداوند کی منت مانے یا قسم کھاوے یا اپنی جان پر کوئی خاص قید ٹھہراوے تو وہ بات نہ ٹالے۔ بلکہ سب پر جو کچھ اس کے منھ سے نکلا ہے عمل کرے (گنتی ۲/۳۰)

جو کوئی زمین میں قسم کھائے سچے خدا کے نام سے قسم کھائیگا (یسعیاہ ۱۶/۶۵)

اب مجھسے خدا کی قسم کھا۔ تب ابراہیم نے کہا میں قسم کھاؤنگا پھر ان دونوں نے قسم کھائی (پیدائش ۲۳-۲۴/۲۱-۳۱)

کیونکہ خدا کسی بڑے کی قسم کھا وے اسنے اپنی قسم کھائی (عبرانیوں ۶/۱۳)
اور میں نے انہیں خدا کی قسم کھلائی (نحمیاہ ۱۳/۲۵)

نمبر ۸۹ (قسم کھانا ناجائز ہے)

لیکن میں تم سے کہتا ہوں ہرگز قسم نہ کھانا نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے نہ زمین کی کیونکہ وہ اسکے پاؤں کی چوکی ہے (متی ۵/۳۴-۳۵)

نمبر ۹۰ (شادی کرنا اچھا ہے)

خدا نے کہا کہ اچھا نہیں کہ آدم اکیلا رہے میں اسکے لئے ایک ساتھی اس کی مانند بناؤنگا (پیدائش ۲/۱۸)
اور خدا نے ان سے کہا پھلو اور بڑھو اور زمین کو آباد کرو (پیدائش ۱/۲۸)
اسلئے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا۔ اور اپنی جورو سے ملا رہیگا (متی ۱۹/۵)
شادی سب میں عزت (عبرانیوں ۱۳/۴)

نمبر ۹۱ (شادی نہ کرنا چاہئے)

مرد کے لئے یہ اچھا ہے کہ عورت کو نہ چھوئے۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ جیسا میں ہوں ویسے ہی سب آدمی ہوں۔ ان کیلئے یہ چاہئے کہ ایسے رہیں جیسا میں ہوں (۱ قرنتیوں ۷/۱-۸)

نمبر ۹۲ (طلاق دینا جائز ہے)

اگر کوئی مرد کوئی عورت کو لیکے اس سے بیاہ کرے اور بعد اسکے ایسا ہو کہ وہ اس کی نگاہ میں عزیز نہ ہو اس سبب سے کہ اس نے اس میں کچھ پلید بات پائی تو وہ اسکا طلاقنامہ لکھے اسکے ہاتھ دے اور اسے اپنے گھر سے باہر کرے۔ (استثنا ۲۴/۱)
اور جب تو لڑائی کیلئے اپنے دشمنوں پر خروج کرے اور خداوند تیرا خدا انکو تیرے ہاتھوں میں گرفتار کرے اور تو انہیں اسیر کر لاوے اور ان اسیروں میں خوبصورت عورت دیکھے اور تیرا جی چاہے کہ تو اسے

اپنی عورت بنا دے۔ بعد اسکے تو اسکے ساتھ خلوت کر اور وہ تیرا خصم بن اور وہ تیری جورو ہوئے۔ بعد اسکے اگر تو اس سے خوش نہو۔ تو جہاں چاہے اسے جانے دے پر تو اسے ہرگز نقدی کے عوض بیچ نہیں سکتا نہ تو اس سے کچھ نفع پیدا کر سکتا ہے کیونکہ تو نے اسے رسوا کیا۔ (استثنا ۲۱/۱۰-۱۴)

نمبر ۹۳ (طلاق دینا ناجائز ہے)

پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو زنا کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دیوے اُس سے زنا کراتا ہے (متی ۵/۳۲)

نمبر ۹۴ (زناکاری جائز ہے)

لیکن وے لڑکیاں جو مرد کی صحبت سے واقف نہیں اپنے واسطے جدا رکھو۔ (گنتی ۳۱/۱۸)

اور خدا نے ہوسیا کو فرمایا کہ جا اور ایک زناکار عورت اپنے لئے لے۔ تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ پھر جا اور ایک عورت سے جو اپنے خاوند کی پیاری ہو اور زناکرتی ہو محبت کر اور اسکو کہا میں تجھے بہت دنوں تک بیٹھنے دونگا۔ تو زنابازی نہ کرنا۔ نہ خصم والی ہو گی اور میں بھی تیرے لئے یوں ہی رہونگا (ہوسیاہ ۱/۲ و ۳/۱-۳)

نمبر ۹۵ (زنا ناجائز ہے)

تجھے زنا نہ کرنا چاہیے (زبور ۲۰/۱۴)

• پر خدا حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت کریگا (عبرانیوں ۱۳/۴)

نمبر ۹۶ (بہن کیساتھ شادی یا مجامعت ناجائز ہے)

جو کوئی اپنی بہن کے ساتھ جو اُس کی ماں کی بیٹی یا باپ کی بیٹی ہم بستر ہو لعنت ہو (استثنا ۲۷/۲۲)

جو کوئی اپنی بہن اپنی ماں کی بیٹی لے گیا برا ہے۔

(احبار ۲۰/۱۷)

نمبر ۹۷ (ابراہیم نے اپنی بہن کیساتھ شادی کی اور خدا نے دونوں کو برکت دی)

اور ابراہیم نے کہا وہ میری بہن ہے میرے باپ کی بیٹی ہے مگر ماں کی نہیں ہے اور وہ میری جورو ہے (پیدائش ۲۰ ۱۲-۱۱)

اور خدا نے ابراہیم سے کہا سارہ تیری جورو ہوئی اور میں اُسے برکت دونگا اور اس سے تجھے ایک بیٹا دونگا (پیدائش ۱۷ ۱۶-۱۵)

نمبر ۹۸ (بھائی کی جورو کیساتھ شادی روا ہے)

اگر کئی بھائی ایک جگہ رہتے ہوں اور ایک اُن میں سے بے اولاد ہو جائے تو اُس مرحوم کی جورو کا بیاہ کسی اجنبی سے نہ کیا جاوے بلکہ اسکے شوہر کا بھائی اُسکے ساتھ خلوت کرے اور اُسے اپنی جورو کرے۔ (استثنا ۲۵ ۵)

نمبر ۹۹ (بھائی کی بیوہ کے ساتھ شادی ناجائز ہے)

اگر کوئی اپنے بھائی کی بیوہ کو جورو بناوے یہ ناپاک بات ہے وے بے اولاد رہینگے (احبار ۲۰ ۲۱)

نمبر ۱۰۰ (رشتہ داروں سے نفرت کرنا چاہیئے)

اگر کوئی میرے پاس آوے اور اپنے باپ اور ماں اور جورو اور لڑکوں بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے مخالفت نکرے میرا شاگرد نہیں ہو سکتا (لوقا ۱۴ ۲۶)

نمبر ۱۰۱ (رشتہ داروں سے نفرت نکرے)

اپنے باپ اور ماں کی عزت کرو (افیون ۶ ۲)

خاوند اپنی جورو کو پیار کرے۔ کیونکہ کوئی اپنے ہی گوشت سے نفرت نہیں کرتا (افیون ۵ ۲۵-۲۹)

جو کوئی بے جا ... سے ... ت ... قائل ... ب ... (... ۵/۱۲)

نمبر ۱۰۲ (شراب پینا روا ہے)

شراب اسکو دو جو خراب حال ہو۔ اور انکو جو دل شکستہ ہوں تاکہ وہ بھی اپنی تنگدستی فراموش کریں اور اپنی پریشانی کو پھر یاد نہ کرنے (امثال ۳۱/۶-۷)

اُس نقدی سے جو چیز تیرا جی چاہے مول لے خواہ گائے و بیل یا بھیڑ و بکری یا شراب یا مے یا اور جس پر تیرا جی راغب ہو (استثنا ۱۴/۲۶)

آگے صرف پانی مت پیا کر بلکہ اپنے ہاضمہ اور اکثر کمزوریوں کے لئے تھوڑی انگوری شراب کام میں لا (۱ تیمتھیس ۵/۲۳) وہ شراب جو کہ آدمی کا دل خوش کرتی ہے (زبور ۱۰۴/۱۵)

نمبر ۱۰۳ (نشہ نہ پینا چاہیئے)

شراب مسخرہ بناتی ہے اور مست کرنیوالی ہر ایک چیز غصب آلودہ کرتی ہے جس نے اُن کا فریب کھایا دانشمند نہیں (امثال ۲۰/۱)

جب شراب لال لال ہوئی تو اُسکا عکس جام پر پڑے سو جب وہ اپنی خوبی دکھلاوے تو اُس پر نظر مت کر کہ انجام کار وہ سانپ کی مانند کاٹتی ہے اور بچھو کیطرح دانت مارتی ہے (امثال ۲۳/۳۱-۳۲)

نمبر ۱۰۴ (ہمیں حاکموں کے جو خدا کے نائب ہیں اور بلکاروں کو سزا دینے والے ہیں فرمانبرداری کرنا چاہیئے)

ہر نفس حاکموں کے جو اُس پر اختیار رکھتے ہیں تابع رہے کیونکہ کوئی حکومت نہیں جو خدا کیطرف سے نہ ہو اور جتنی حکومتیں ہیں سو خدا سے مقرر ہیں۔ پس جو کوئی حکومت کا سامنا کرتا ہے سو خدا کے انتظام کا مخالف ہے پر وے جو مخالف ہیں اپنی سزا پاوینگے

[illegible]

ہیں خدا کے ٹھہرائے ہوئے ہیں (رومیوں ۱۳ ۱-۲)

کیونکہ سردار نیک کاموں کے لئے نہیں بلکہ بدکاموں کے لئے خوف کے باعث ہیں۔ [illegible] فقیہ اور فریسی موسیٰ کی گدی پر بیٹھے ہیں۔ پس سب کچھ جو تمہیں بتائیں [illegible] ان کے سے کام مت کرو۔ (متی ۲۳ ۲-۳)

پس خداوند کے سبب انسان کے ہر انتظام کے تابع رہو خواہ بادشاہ کے جو سب سے بزرگ ہے خواہ حاکموں کی جو اسکے بھیجے ہوئے ہیں تاکہ بدکاروں کو سزا دیں (پطرس اول ۲ ۱۳-۱۴)

میں تمہیں بادشاہ کا حکم ماننے کی صلاح دیتا ہوں۔ وہ جو کہ حکم مانتا ہے بُرے نہ برداشت کریگا (واعظ ۸ ۲-۵)

نمبر ۱۰۵ (یہ ہمارا فرض نہیں کہ حاکموں کی جو کہ کبھی نیکوں کو سزا دیتے اور اسوجہ سے ملعون ہوگئے ہیں اطاعت کریں)

پر دائیاں خدا سے ڈریں۔ اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے انہیں حکم کیا تھا نہ کیا۔ پس احسان کیا خدا نے دائیوں کیساتھ (خروج ۱ ۱۷-۲۰)

سدراک اور میساک اور عبدنجو نے جواب دیا اور کہا کہ اے بادشاہ تجھے معلوم ہے کہ ہم تیرے معبودوں کی خدمت نکرینگے اور نہ تیرے سونے کی مورت کو پوجینگے (دانیال ۳ ۱۶-۱۹)

سو دارا بادشاہ نے نامہ اور حکم پر اپنا نام ثبت کیا۔ کہ جو کوئی تیس دن کے درمیان کسی معبود یا انسان سے درخواست کرے شیر کی ماند میں ڈالا جاوے۔ اور جب دانیال نے دریافت کیا کہ نامہ شاہی ہوا ہے تو وہ اپنے گھر میں آیا اور تین مرتبہ روزانہ اپنے گھٹنے ٹیک کر عبادت کی جیسا کہ وہ ہمیشہ کیا کرتا تھا (دانیال ۶ ۹-۱۰)

زمین کے بادشاہ اٹھ کھڑے ہوئے اور سردار خداوند اور اس کے مسیح کی مخالفت میں
باہم جمع ہوئے۔ کیونکہ واقعی اسی شہر میں تیرے پاک خادم بیٹے یسوع کے خلاف
جسے تو نے مسح کیا ہیرودیس اور پنطوس اور پیلاطوس غیر قوموں اور
اسرائیلی لوگوں کے ساتھ جمع ہوئے۔ (اعمال ۲۶-۲۷/۴)

فقیہوں سے ہوشیار رہو جو لمبی پوشاکیں پہنے پھرنا اور بازاروں
میں سلام اور عبادت خانوں میں پہلے کرسیاں چاہتے ہیں۔ سو زیادہ
سزا پاوینگے۔ (مرقس ۳۸-۴۰/۱۲)

اور ہیرودیس نے اپنی فوج سمیت اُسکی حقارت اور ٹھٹھے کر کے
اور اُسے بھڑکیلی پوشاک پہنا کے پھر پیلاطوس کے پاس بھیجا ہے تب
پیلاطوس نے حکم دیا کہ اُنکی خواہش کے موافق ہے۔ اور جب وے
اس جگہ جو کھوپری کہلاتی تھی پہنچے۔ تو وہاں اُسے مصلوب کیا۔ اور
لوگ بھی کچھ کہہ رہے تھے۔ اور سردار بھی ان کے ساتھ ٹھٹھا
کرتے تھے۔ (لوقا ۱۱-۲۴-۳۳-۳۵/۲۳)

نمبر ۱۰۶ (عورت کا کچھ حق نہیں

اور تیرا شوق تیرے خصم پر ہوگا اور وہ تجھ پر حکومت کریگا (پیدائش ۱۶/۳)
اور عورت کو اجازت نہیں دیتا ہوں کہ سکھلاوئے یا شوہر پر حاکم
بن بیٹھے بلکہ خاموش رہے (تمطاؤس ۱۲/۲)

اُنہیں بولنے کا نہیں بلکہ فرمانبردار ہونیکا حکم ہے جیسا کہ شریعت
میں بھی لکھا ہے۔ (قرنتیوں ۳۴/۱۴)

چنانچہ سارا ابراہیم کی فرمانبرداری کرتی اور اُسے خداوند کہتی۔
(پطرس اول ۱۶/۳)

نمبر ۱۰۷ (عورت کا حق ہے)

اور ڈبورہ نبیہ جسکے پاس اسرائیل عدالت کے لئے آئے تھے۔ تب

دبورہ نے برق سے کہا کہ اٹھ کیونکہ یہ وہ دن ہے کہ جسمے خداوند نے سسرا کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ تب خداوند نے سسرا کو اور اُس کے سارے رتھوں اور اسکے سارے لشکر کو تلوار کی دھار سے برق کے سامنے شکست دی (قاضیوں ۱۴-۱۵/۴)

سرگروہ اسرائیل میں باقی نہ رہے دلی باقی نہ رہے جب تک کہ میں دبورہ پیدا نہوئے جب تک کہ میں دبورہ ماں ہو نیکو نہ اُٹھے (قاضیوں ۷/۵)

اور اپنی بندیوں پر اپنی روح میں سے ڈالونگا اور وے نبوت کرینگے (اعمال ۱۸/۲)

نمبر ۱۰۸ (اپنے آقا کی تابعداری کرنا واجب ہے)

اے نوکروں کے جو جسم کی نسبت تمہارے خاوند ہیں سب باتوں میں فرمانبردار رہو۔ نہ آدمی کی خوشامد کرنے کیطرح بلکہ صاف دل سے خداترس کی مانند جو کچھ کرتے ہو گویا خداوند کیلئے ہو نہ کہ انکیلئے (کلسیوں ۲۲-۲۳/۳)

اے چاکرو کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رہو نہ صرف نیکوں کے اور حلیموں کے بلکہ کج مزاجوں کے بھی (پطرس ۱۸/۲)

نمبر ۱۰۹ (صرف خدا کی ہی تابعداری کرنا چاہیے)

کہ خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی بندگی بجا لا (متی ۱۰/۴)

تم آدمیوں کے چاکر مت ہو (قرنتیون اول ۲۳/۷)

اور نہ تم خداوند کہلاؤ کیونکہ ایک تمہارا خداوند ہے یعنی مسیح (متی ۱۰/۲۳)

نمبر ۱۱۰ (ایک ایسا گناہ بھی ہے جو کہ معاف نہیں ہوتا)

لیکن وہ جو روح القدس کے خلاف کرینگے اُنکو ابد تک معافی نہ ہو گی۔

نمبر ۱۱۱ (کوئی گناہ نہیں جو معاف نہیں ہوتا)

یہاں اُسی کے وسیلہ ہر ایک جو ایمان لاتا ہے اُن سب باتوں سے جن سے تم موسیٰ کی شریعت میں راست باز نہیں ہو سکتے تھے راست باز ہو کے خلاص ہو سکتے ہو (اعمال ۳۹/۱۳)

حصہ دوم

تواریخی واقعات

نمبر ۱۱۲ (انسان حیوان کے بعد پیدا کیا گیا)

اور خدا نے جنگلی جانوروں اور مویشیونکو اپنی جنس کے موافق اور زمینی کیڑے مکوڑوں کو ان کی جنس کے موافق بنایا تب خدا نے کہا کہ انسان کو اپنی صورت اور اپنی مانند بناؤں۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پیدا کیا (پیدائش ۲۵-۲۶-۲۷/۱)

نمبر ۱۱۳ (انسان حیوانات سے پیشتر پیدا کیا گیا)

اور خداوند خدا نے کہا کہ اچھا نہیں کہ آدم اکیلا رہے میں اسکے لئے ایک ساتھی اسکی مانند بناؤنگا اور خداوند خدا نے میدان کے ہر ایک جانور اور آسمان کے پرندوں کو زمین سے بنا کر آدم کے پاس پہنچایا تاکہ دیکھے کہ وہ ان کے کیا نام رکھتا ہے (پیدائش ۱۹/۲)

نمبر ۱۱۴ (نوح نے خدا کے حکم سے کشتی میں پاک جانوروں کو سات سات گن گن کر لیا!

اور خداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنی کشتی میں سب پاک جانوروں میں سے سات سات نر اور ان کی مادہ رکھ لے اور نوح نے اُس سب کے مطابق جو خداوند نے اسے فرمایا تھا کیا (۱-۲-۵ / ۷)

نمبر ۱۱۵ (نوح نے خدا کے حکم سے کشتی میں
پاک جانور کا ایک ایک جوڑا لیا)

اور پاک چارپائیوں میں سے دو دو نر اور مادہ نوح کے پاس کشتی میں جیسا کہ خداوند نے نوح کو فرمایا تھا داخل ہوئے (پیدائش ۹/۷)

نمبر ۱۱۶ (تخم زمانہ فصل کبھی نابود نہیں ہونگی)

بلکہ جب تک زمین ہے بونا جوتنا سردی گرمی سیج و خریف دن و رات موقوف نہونگے (پیدائش ۲۲/۸)

اور سات برس کال کے شروع ہوئے اور زمین میں گزنی ہوئی (پیدائش ۵۴/۴۱)

اس لئے کہ دو برس سے زمین پر کال ہے اور ابھی پانچ برس تک نہ زمین پر ہل چلیگا نہ کھیتی کاٹی جاویگی (پیدائش ۶/۴۵)

نمبر ۱۱۷ (خدا نے فرعون کا دل سخت کیا)

لیکن میں اُس کا دل سخت کردونگا کہ وہ لوگوں کو نہ جانے دیگا (خروج ۲۱/۴)

اور خدا نے فرعون کا دل سخت کیا (خروج ۱۲/۹)

نمبر ۱۱۸ (فرعون نے اپنا دل آپ سخت کیا)

پھر جب فرعون نے دیکھا کہ مہلت ملی تو اس نے اپنا دل سخت کیا اور جیسا کہ خداوند نے کہا اُن کی نہ سُنی (خروج ۱۵/۸)

نمبر ۱۱۹ (تمام مویشی گھوڑے وغیرہ مصر میں مر گئے)

تو دیکھ کہ خداوند کا ہاتھ تیری مویشی پر جو دشت میں ہیں گھوڑوں گدھوں اونٹوں بیلوں اور بھیڑوں پر ہوگا اور مصریوں کے سب مویشی مر گئے (خروج ۶/۹)

نمبر ۱۲۰ (حضرت ... غرق ... نہیں مرے)

اور مصری ان کا پیچھا کرتے چلے گئے اور فرعون کے سارے گھوڑوں اور اسکی گاڑیوں اور اسکے سواروں اور اسکے لشکر نے انکو خیمہ کھڑا ہوتے ہوئے دریا پر جا ہی لیا (خروج ۹/۱۴)

نمبر ۱۲۱ (یوحنا بپتسمہ دینے والے نے عیسیٰ کو پہچانا کہ مسیح ہے)

دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا اور کہا دیکھو خدا کا برہ جو دنیا کا گناہ اٹھا لیجاتا ہے سو میں نے دیکھا اور گواہی دی کہ یہی خدا کا بیٹا ہے (یوحنا ۲۹-۳۴/۱)

نمبر ۱۲۲ (یوحنا نے مسیح کو نہیں پہچانا)

اور یوحنا نے قید خانہ میں مسیح کے کام سنکر اور اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیج کے اسے کہا کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ تکیں (متی ۲-۳/۱۱)

نمبر ۱۲۳ (یوحنا بپتسمہ دینے والا الیاس تھا)

یہ الیاس ہے جو آنے کو تھا (متی ۱۴/۱۱)

نمبر ۱۲۴ (یوحنا الیاس نہ تھا)

اور انہوں نے اس سے پوچھا کیا تو الیاس ہے اس نے کہا کہ نہیں میں نہیں ہوں (یوحنا ۲۱/۱)

نمبر ۱۲۵ (یوسف کا باپ یعنی مریم کے خاوند کا باپ یعقوب تھا)

اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا جو مریم کا شوہر تھا جسکے پیٹ سے یسوع جو مسیح کہلاتا ہے پیدا ہوا (متی ۱۶/۱)

نمبر ۱۲۶ (مریم کے خاوند کا باپ ہیلی تھا)

یوسف کا بیٹا تھا اور یوسف ہیلی کا (لوقا ۲۳/۳)

نمبر ۱۲۷ (سلح کا باپ ارفکسد تھا)

سلح کا باپ ارفکسد تھا جب ارفکسد پینتیس برس کا ہوا اُس سے سلح پیدا ہُوا (پیدائش ۱۲/۱۱)

نمبر ۱۲۸ (سلح کا باپ قینان تھا)

سلح قینان و قینان ارفکسد کا بیٹا تھا (لوقا ۳۵/۳)

نمبر ۱۲۹ (مسیح کو جب وہ بچہ تھا مصر کو لے گئے تھے)

تب وہ اُٹھ کے رات ہی کو لڑکے اور اُسکی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو چلا اور ہیرودیس کے مرنے تک وہاں رہا جب ہیرودیس مرگیا۔ تب وہ اُٹھا اور لڑکے اور اُسکی ماں کو لیکر اسرائیل کے ملک میں آیا۔ اور ناصرہ نام ایک شہر میں آبسا (متی ۱۵-۱۹-۲۱-۲۳/۲)

نمبر ۱۳۰ (مسیح کو مصر نہیں لے گئے)

اور جب اُنکے پاک ہونے کے دن موسیٰ کی شریعت کے موافق پورے ہو لئے۔ وے اُسے یروشلم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں۔ اور جب وے خداوند کی شریعت کے موافق سب کچھ کر چکے تو گلیل میں اپنے شہر ناصرہ کو پھر گئے (۲۲ - ۳۹/۲)

نمبر ۱۳۱ (مسیح کی آزمائش جنگل میں ہوئی)

اور روح اُسے فی الفور بعد بپتسما پانے کے جنگل میں لے گئے اور وہاں جنگل میں وہ چالیس دن تک شیطان سے آزمایا جاتا تھا (مرقس ۱۲-۱۳/۱)

نمبر ۱۳۲ (مسیح کی آزمائش جنگل میں نہیں ہوئی)

اور تیسرے دن (بپتسما پانے کے) قانائے گلیل میں کسی کا بیاہ ہُوا اور یسوع کی ماں وہاں تھی اور یسوع اور اُس کے شاگرد بھی بلائے گئے تھے (یوحنا ۱-۲/۲)

نمبر ۱۳۳ (مسیح کا پہلا درس پہاڑ پر بیٹھکر ہوا)

اور جب اُس نے گروہ کو دیکھا وہ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جب وہ بیٹھ گیا اسکے
شاگرد اسکے پاس آئے اور اس نے اپنا منہ کھولا اور یہ کہکر تعلیم کیا (متی ۵/۱)

نمبر ۱۳۴ (مسیح نے پہلا وعظ میدان میں کھڑا ہو کر کیا)

وہ ان کے ہمراہ نیچے آیا اور میدان میں کھڑا ہو کر اسکے ساتھ بہت سی
خلقت اور اسکے شاگرد اسکی تعلیم سننے کو آئے اور اس نے اپنی آنکھیں شاگردوں
پر اٹھائیں اور کہا (لوقا ۶/۱۷-۲۰)

نمبر ۱۳۵ (یوحنا اسوقت قید میں تھا جب یسوع گلیل میں گیا)

اور یوحنا کی گرفتاری کے بعد یسوع خدا کی بادشاہت کی خوشخبری سناتا
اور یہ کہتا گلیل میں آیا (مرقس ۱/۱۴)

نمبر ۱۳۶ (جب عیسیٰ گلیل میں آیا یوحنا قید میں نہ تھا)

دوسرے دن مسیح نے گلیل میں جانا چاہا (یوحنا ۱/۴۳)
بعد اسکے یسوع اور اسکے شاگرد یہودیہ کی سرزمین میں آئے۔ اور وہاں
وہ انکے ساتھ رہا کرتا تھا اور بپتسما دیتا تھا۔ اور یوحنا بھی اسالیم کے نزدیک
بپتسما دیتا تھا کیونکہ یوحنا ہنوز قیدخانہ میں ڈالا نہ گیا تھا (یوحنا ۳/۲۲-۲۳-۲۴)

نمبر ۱۳۷ (یسوع کے شاگردوں کو صرف لاٹھی اور جوتی اپنے پاس رکھنے کی اجازت تھی)

اور حکم دیا کہ لاٹھی کے سوا راہ کیلئے مت لو نہ جھولی نہ روٹی نہ اپنے
کمربند میں نقد مگر جوتیاں پہنو پر دو کرتے مت پہنو (مرقس ۶/۸-۹)

نمبر ۱۳۸ (انکو لاٹھی جوتی کچھ بھی پاس رکھنے کا حکم نہ تھا)

نہ سونا نہ روپا نہ تانبا اپنے کمربندوں میں رکھو۔ راستے کے لئے نہ جھولے
نہ دو کرتے نہ جوتیاں نہ لاٹھی لو (متی ۱۰/۹-۱۰)

نمبر ۱۳۹ (دو اندھوں نے مسیح سے دعا مانگی)

اور دیکھو دو اندھے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے یہ سنکر کہ یسوع گزرتا ہے پکارنے لگے کہ اے خداوند داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر (متی ۳۰/۲۰)

نمبر ۱۴۰ (صرف ایک اندھے نے دعا مانگی)

کوئی اندھا راہ کے کنارے بیٹھا بھیک مانگ رہا تھا۔ پھر وہ چلایا کہ اے داؤد کے بیٹے مجھ پر رحم کر (لوقا ۲۸-۲۹/۲۳)

نمبر ۱۴۱ (دو آدمی قبروں سے نکل کر مسیح کو ملے)

وہاں پر دو آدمی جن پر دیو سوار تھا قبروں سے نکلکر اُسے ملے (متی ۲۸/۸)

نمبر ۱۴۲ (صرف ایک آدمی ملا)

فوراً ایک آدمی جس میں ناپاک روح تھی قبروں سے نکل کر اُسے ملا۔ (مرقس ۱۰/۵)

نمبر ۱۴۳ (ایک صوبہ دار نے مسیح سے التجا کی کہ میرے نوکر کو آرام کر)

ایک صوبہ دار اُس پاس آیا اور اُسکی منت کر کے کہا کہ اے خداوند میرا چھوکرا فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے۔ اور نہایت دکھ میں ہے (متی ۵-۶/۸)

نمبر ۱۴۴ (ایک صوبہ دار نے نہیں بلکہ ایک ایلچی نے مسیح کی منت کی)

اُس نے یسوع کی خبر سُن کے یہودیوں کے کئی بزرگوں کو اُس پاس بھیجا اور اُسکی منت کی مگر اُس کے نوکر کو بچاوے۔ اُنہوں نے اُس کی منت کی (لوقا ۳-۴/۷)

نمبر ۱۴۵ (مسیح تیسرے گھنٹہ میں صلیب دیا گیا)

اور یہ تیسرا گھنٹہ تھا کہ اُنہوں نے اُسے صلیب پر کھینچا (مرقس ۲۵/۱۵)

نمبر ۱۴۶ (چھٹے گھنٹے تک صلیب نہیں دیا گیا)

اور مسیح کی تیاری کا دن اور چھٹی گھڑی کے قریب تھا اور اُس نے یہودیوں کو کہا کہ دیکھو اپنا بادشاہ پیلاطوس نے انہیں کہا کیا تمہارے بادشاہ کو صلیب دوں (یوحنا ۱۴-۱۲/۱۹)

نمبر ۱۴۷ (دو چوروں نے مسیح پر طعنہ مارا)

اسی طرح دوسرے چور بھی جو اس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے اُسے طعنہ مارتے تھے۔ (متی ۴۴/۲۷)

اور انہوں نے بھی جو اُسکے ساتھ مصلوب ہوئے تھے اُسے ملامت کی (مرقس ۳۲/۱۵)

نمبر ۱۴۸ (صرف ایک چور نے عیسیٰ پر ملامت کی)

اور ایک ان بدکاروں میں سے جو صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُسے طعنہ مارتا تھا۔ کہ اگر تو مسیح ہے ہمیں اور آپکو بچا۔ لیکن دوسرے نے اسے ملامت کر کے جواب دیا کہ تو بھی خدا سے نہیں ڈرتا۔ جس حالت میں کہ اس ہی سزا میں گرفتار ہے (لوقا ۳۹-۴۰/۲۳)

نمبر ۱۴۹ (مسیح کو پت ملا کر سرکہ دیا)

پت ملا ہوا سرکہ اُسے پینے کو دیا اُس نے چکھ کے نہ چاہا کہ پیئے (متی ۳۴/۲۷)

نمبر ۱۵۰ (اسے مُر ملا کر شراب دی)

اور مُر ملا ہوا شراب اُسے پینے کو دیا پر اُس نے نہ لیا (مرقس ۲۳/۱۵)

نمبر ۱۵۱ (یہوداہ میں شیطان کھانا کھانیکے وقت داخل ہوا)

اور بعد اُس نوالے کے شیطان اُس میں سمایا۔ سو یسوع نے

سے کہا جو تو کرتا ہے جلد کر (یوحنا ۲۷/۱۳)

نمبر ۱۵۲ (پیشتر کھانا کھانیکے شیطان اُس میں سمایا)

تب شیطان یہودا میں جو اسکریوطی کہلاتا اور بارھوں کی گنتی میں تھا
سمایا۔ اور اس نے جاکر سردار کاہنوں اور فوجداروں سے گفتگو کی کہ اسے
کس طرح اُنکے حوالے کرے۔ اور فطیر کا دن جس میں فسح ذبح کرنا ضرور تھا آیا
(لوقا ۳۔۴۔۷/۲۲)

نمبر ۱۵۳ (یہودا نے چاندی کے سکے لٹا دئے)

تب یہودا جس نے اُسے پکڑوایا تھا یہ دیکھکر اُسے قتل کا حکم ہوا
پچھتایا اور وہ تیس روپیہ سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس پھیر لایا (متی ۳/۲۷)

نمبر ۱۵۴ (یہودا نے روپے واپس نہیں کئے)

سو اُس آدمی نے بڑے کام کی انعام سے کھیت خریدا (اعمال ۱۸/۱)

نمبر ۱۵۵ (یہودا نے اپنے آپکو پھانسی دی)

تب وہ روپے ہیکل میں پھینک کر چلا گیا۔ اور جاکے اپنے آپکو
پھانسی دی (متی ۵/۲۷)

نمبر ۱۵۶ (یہودا نے آپکو پھانسی نہیں دی بلکہ اور
طرح مرا)

اور اوندھے منہ گرا اور اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور اُس کی ساری
انتڑیاں نکل پڑیں (اعمال ۱۸/۱)

نمبر ۱۵۷ (یہودا نے کمہار کا کھیت خریدا)

سو اُس آدمی نے بدکاری کے روپیہ سے کھیت خریدا (اعمال ۱۸/۱)

نمبر ۱۵۸ (کمہار کا کھیت سردار کاہنوں نے خریدا)

پر سردار کاہنوں نے روپیہ لیکر کہا کہ انہیں خزانہ میں ڈالنا روا نہیں
کہ یہ خون کا دام ہے انہوں نے صلاح کر کے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے

کے گرانے کے لئے خرید (متی ۲۷ : ۶)

نمبر ۱۵۹ (صرف ایک عورت قبر پر آئی)

ہفتہ کے پہلے دن مریم میگدلینا تڑکے کہ ہنوز اندھیرا تھا قبر پر آئی۔

(یوحنا ۲۰ : ۱)

نمبر ۱۶۰ (دو عورتیں قبر پر آئیں)

سبت کے بعد جب ہفتہ کے پہلے دن پو پھٹنے لگی مریم میگدلینی اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں (متی ۲۸ : ۱)

نمبر ۱۶۱ (تین عورتیں قبر پر آئیں)

اور جب سبت گذر گیا مریم میگدلینا اور یعقوب کی ماں مریم اور سالومی نے خوشبوئیں مول لیں تاکہ آ کر اس پر ملیں (مرقس ۱۶ : ۱)

نمبر ۱۶۲ (تین عورتوں سے زیادہ قبر پر گئیں)

اور مریم میگدلینا اور یوحنہ اور مریم یعقوب کی ماں اور اور عورتیں اُن کے ساتھ تھیں (لوقا ۲۴ : ۱۰)

نمبر ۱۶۳ (سورج نکلنے کیوقت وے قبر پر آئیں)

اور ہفتے کے پہلے دن مریم میگدلینا تڑکے کہ ہنوز اندھیرا تھا قبر پر آئی۔

(یوحنا ۲۰ : ۱)

نمبر ۱۶۴ (قبر پر دو فرشتوں کو کھڑے ہوئے دیکھا)

اور ایسا ہوا کہ جب وے اُس بات سے حیران تھیں دیکھو وہ شخص چمکتی ہوئی پوشاک پہنے ان کے پاس کھڑے تھے (لوقا ۲۴ : ۴)

نمبر ۱۶۵ (صرف ایک فرشتہ دیکھا اور وہ بھی بیٹھا ہوا)

اور دیکھو ایک بھونچال آیا تھا کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اتر کے آیا اور اُس پتھر کو قبر سے ڈھلکا کے اُس پر بیٹھ گیا۔ پھر فرشتہ نے مخاطب ہو کر اُن عورتوں سے کہا تم مت ڈرو (متی ۲۸ : ۲-۵)

نمبر ۱۶۶ (دو فرشتے قبر کے اندر دیکھے)

لیکن مریم باہر قبر کے پاس کھڑی روتی رہی سو جوں روتی ہوئی قبر میں جھکی تو دو فرشتوں کو سفید کپڑے پہنے ایک کو سرہانے اور دوسرے کو پائنتی جہاں یسوع کی لاش پڑی تھی بیٹھے دیکھا (یوحنا ۲۰/۱۱)

نمبر ۱۶۷ (قبر میں صرف ایک فرشتہ بیٹھے دیکھا)

اور قبر میں جا کر ایک جوان کو جو سفید پوشاک پہنے تھا دہنے بیٹھا دیکھا (مرقس ۱۶/۵)

نمبر ۱۶۸ (صرف ایک فرشتہ قبر کے باہر دیکھا)

اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا تھا کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اتر کر آیا اور اُس پتھر کو قبر سے ڈھلکا کے اُس پر بیٹھ گیا (متی ۲۸/۲)

نمبر ۱۶۹ (عورتوں نے مسیح کے دوبارہ زندہ ہونیکی خبر دی)

وے جلد قبر پر سے بڑے خوف اور بڑی خوشی سے روانہ ہو کر اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں (متی ۲۸/۸)

اور قبر پر سے پھر کے گیارھوں اور سب باقیونکو ان سب باتوں کی خبر دی (لوقا ۲۴/۹)

نمبر ۱۷۰ (عورتوں نے اُسکے شاگردونکو اطلاع نہیں کی)

اور وے جلد قبر سے نکل کر بھاگیں اور ہیبت اور حیرت نے انہیں لیا اور اُنہوں نے کسی سے یہ نہ کہا کیونکہ ڈرتی تھیں (مرقس ۱۶/۸)

نمبر ۱۷۱ (پطرس اور یوحنا فرشتوں کے آنے سے پیشتر ہی قبر کو دیکھ گئے تھے)

تب پطرس اور دوسرا شاگرد نکلے اور قبر پر گئے۔ تب شمعون پطرس اسکے پیچھے پہنچ کے قبر کے اندر گیا اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے۔ تب

شاگرد پھر اپنے لوگوں پاس گئے تو دو فرشتوں کو سفید کپڑے پہنے ایک
سرہانے اور دوسرے کو پائینتی جہاں یسوع کی لاش پڑی تھی بیٹھے ہوئے
دیکھا (یوحنا ۳-۶-۱۰-۱۲/۲۰)

نمبر ۲ ے ا (فرشتے ظاہر ہو چکے تھے پیشتر اس سے کہ پطرس اکیلا قبر پر آیا)

اور ایسا ہوا کہ جب وے حیران تھیں دیکھو دو شخص چمکتی ہوئی
پوشاک پہنے ان کے پاس کھڑے تھے۔ اور قبر پر سے پھر کے گیارھوں
اور سب باقیوں کو ان سب باتوں کی خبر دی۔ پھر پطرس اٹھ کر قبر کے پاس
دوڑا اور جھک کر دیکھا کہ صرف کفن پڑا ہے اور اس ماجرے سے اپنے حق میں
تعجب کرتا چلا گیا (لوقا ۴-۹-۱۲/۲۴)

نمبر ۳ ے ا (مسیح پہلے صرف مریم میگدلیا کو ہی دکھائی دیا)

اور ہفتہ کے پہلے دن سویرے جی اٹھ کر مریم میگدلیا کو جس میں سے اس نے
سات دیو نکالے تھے دکھائی دیا (مرقس ۹/۱۶)
اور یہ کہکے پیچھے پھرے اور یسوع کو کھڑے دیکھا اور نہ جانا کہ یسوع ہے (یوحنا ۱۴/۲۰)

نمبر ۴ ے ا (مسیح پیشتر دونوں مریم کو نظر پڑا)

اور جب اسکے شاگردوں کو خبر دینے جاتی تھیں دیکھو یسوع انہیں ملا
اور کہا سلام اور انہوں نے پاس آکر اسکے قدم پکڑے اور اسے سجدہ کیا (متی ۹/۲۸)

نمبر ۵ ے ا (مسیح دونوں مریموں میں سے کسیکو نظر نہ پڑا)

اور وے ہفتہ کے پہلے دن بڑے تڑکے خوشبوئیں جو تیار کی تھیں
لیکے قبر پر آئیں اور ان کے ساتھ کئی اور بھی تھیں اور ان کی باتیں انہیں خیالی
سمجھ پڑیں اور وے ان پر یقین نہ لائیں (لوقا ۱-۱۱/۲۴)

نمبر ۶ ے ا (مسیح تین دن اور تین رات قبر میں رہا)

کیونکہ جیسا یونس تین دن اور تین رات مچھلی کے پیٹ میں تھا ویسے

ہی انسان کا بیٹا تین دن اور تین رات زمین کے دل میں ہوگا (متی ۱۲/۴۰)

نمبر ۷ (۱ مسیح صرف دو دن اور دو رات قبر میں رہا)

اور تیسری گھڑی تھی کہ انہوں نے مصلوب کیا۔ اور جب شام ہوئی تو یہ وہ دن تھا جو سبت سے پہلا تھا۔ اور پیلاطوس نے تعجب کیا کہ وہ مر چکا ہے اور صوبہ دار کو بلا اس سے پوچھا کیا ابھی مر گیا۔ اور صوبہ دار سے تحقیق کر کے لاش یوسف کو بخشدی اس نے سوتی کپڑا مول لیا اور اسے اتار کے اس کپڑے میں لپیٹا اور ایک قبر میں جو چٹان میں کھودی گئی تھی رکھا اور قبر کے دروازہ پر ایک پتھر ڈھلکا دیا۔ اور وہ ہفتہ کے پہلے دن سویرے جی اٹھ کے پہلے مریم مگدلینی کو جس میں سے اس نے سات دیو نکالے تھے دکھائی دیا

(مرقس ۱۵-۱۶ / ۲۰-۲۲-۲۳-۲۵-۲۶-۹)

نمبر ۸ (۱ عید پنتکوست کے بعد روح القدس بخشی گئی

لیکن جب روح القدس تم پر آوے گی تو تم قوت پاؤ گے۔ کہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسما دیا پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے بپتسما پاؤ گے (اعمال ۱/۵) اور جب عید پنتکوست کا دن آ چکا وے سب ایکدل ہو کر اکٹھے ہوئے۔

اور وے جب روح القدس سے بھر گئے (اعمال ۲/۱-۴)

نمبر ۹ (۱ عید پنتکوست کے پیشتر روح القدس بخشی گئی

اور یہ کہکے ان پر پھونکا اور انہیں کہا روح القدس لو (یوحنا ۲۰/۲۲)

نمبر ۱۰ (۱ مسیح کے شاگرد اسکے دوبارہ زندہ ہوتے ہی گلیل میں جانیکے لئے حکم دئے گئے

تب یسوع نے انہیں کہا مت ڈرو جاؤ میرے بھائیوں کو خبر دو تاکہ گلیل کو جاویں وہاں مجھے دیکھینگے (متی ۲۸/۱۰)

نمبر ۱۸۱ (مسیح کے شاگرد اسکے دوبارہ زندہ ہونے پر بھی یروشلم میں ٹھیرنے کیلئے حکم دیئے گئے)

اور دیکھو میں اپنے باپ کا وعدہ تم پر بھیجتا ہوں پر تم جب تک اوپر سے قوت پاؤ شہر یروشلم میں رہو (لوقا ۲۴/۴۹)

نمبر ۱۸۲ (مسیح پہلے پہل اپنے گیارہ شاگردوں کو یروشلم میں ایک کمرے میں نظر پڑا)

اور وے اسی گھڑی اٹھکر یروشلم کو پھرے اور گیارھوں اور انکے ساتھیوں کو اکٹھے پایا۔ اور جب وے یہ باتیں کر رہے تھے یسوع آپ ان کے بیچمیں کھڑا ہوا انہیں بولا تمہیں سلام پر انہوں نے گھبرا کے اور ڈر کے خیال کیا کہ ہم روح کو دیکھتے ہیں (لوقا ۳۳-۳۶-۳۷/۲۴)

اور پھر ہفتہ کے اسی پہلے دن شام کیوقت جب اسجگہ کے دروازے جہاں شاگرد جمع ہوئے تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچمیں کھڑا ہوا انہیں کہا تم پر سلام (یوحنا ۱۹/۲۰)

نمبر ۱۸۳ (مسیح اپنے شاگردونکو گلیل میں پہاڑ پر نظر پڑا)

اور گیارہ شاگرد گلیل کے اس پہاڑ کو جہاں یسوع نے انہیں فرمایا تھا گئے اور انہوں نے دیکھکر اسکو سجدہ کیا پر بعضے شک لائے (متی ۱۶-۱۷/۲۸)

نمبر ۱۸۴ (مسیح اس پہاڑ پر سے جو زیتون کا کہلاتا ہے آسمان پر اٹھایا گیا)

اور یہ کہکے انکے دیکھتے ہوئے اوپر اٹھایا گیا اور بدلی نے ان کی نظروں سے چھپا لیا تب وے اس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا ہے اور یروشلم کے نزدیک سبت کی منزل پر ہے یروشلم کو پھرے (اعمال ۹-۱۲/۱)

نمبر ۱۰۵ (مسیح بیت عینا سے آسمان کو گیا)

اور وہ انہیں باہر بیت عینا تک لے گیا اور اپنے ہاتھ اٹھا کر انہیں برکت دی اور ایسا ہوا کہ جب وہ انہیں برکت دے رہا تھا ان سے الگ ہوا اور آسمان پر اُٹھایا گیا (لوقا ۵۰-۵۱/۲۴)

نمبر ۱۰۶ (وہ ان دونوں جگہ میں سے ایک جگہ سے بھی آسمان پر نہیں اُٹھایا گیا یعنی نہ زیتون کے پہاڑ سے نہ بیت عینا سے)

آخر کیارھوں کو جب کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا اور انکی بے ایمانی اور سخت دلی پر ملامت کی کہ وے اُن پر جنھوں نے اُسکو جی اُٹھا ہوا دیکھا تھا یقین نہ لائے تھے غرض خداوند اُن سے گفتگو کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خداوند کے دہنے بیٹھا (مرقس ۱۴-۱۹/۱۶)

نمبر ۱۰۷ (پولوس کے نوکروں نے آواز سُنی اور جھجک رہ گئی)

اور وے مرد جو اُسکے ساتھ تھے حیران کھڑے رہگئے کہ آواز تو سُنی پر کسی کو نہ دیکھتے تھے (اعمال ۷/۹)

نمبر ۱۰۸ (پولوس کے نوکروں نے آواز نہ سُنی پر ڈر گئے)

اور میرے ساتھیوں نے نور دیکھا اور ڈر گئے لیکن اُس کی آواز جو مجھ سے بولتا تھا نہ سُنی (اعمال ۹/۲۲)

اور جب ہم سب زمین پر گر پڑے یعنی آواز سُنی جو مجھ سے بولتے اور ابدی زبان میں کہتے تھے کہ اے ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ہے (اعمال ۱۴/۲۶)

نمبر ۱۰۹ (ابراہام کنعان کو گیا)

اور ابراہام اپنی جورو سارہ اور اپنے بھتیجے لوط اور سب مال کو جو انھوں نے

حاصل کیا تھا اور ان آدمیوں کو جو انہوں نے حاران میں پایا تھا لیکر کنعان کے ملک میں جانے کے لئے نکلے۔ سو وے ملک کنعان میں آئے (پیدائش ۱۲/۵)

نمبر ۱۹۰ (ابراہام بلا اسکے جانے کہ میں کہاں جاتا ہوں چلدیا)

ایمان سے ابراہام جب بلایا گیا فرمانبردار ہوا کہ اس جگہ چلا گیا جسے وہ میراث میں لینے والا تھا اور باوجودیکہ نہ جانتا تھا کہ کدھر جاتا ہے نکلا (عبرانیوں ۱۱/۸)

نمبر ۱۹۱ (ابراہام کے دو بیٹے تھے)

کیونکہ لکھا ہے کہ ابراہام کے دو بیٹے تھے ایک لونڈی سے اور ایک آزاد بی بی سے (گلاتیون ۴/۲۲)

نمبر ۱۹۲ (ابراہام کا صرف ایک بیٹا تھا)

ایمان سے ابراہام نے جب آزمایا گیا اسحاق کو قربانی کے لئے گذرانا ہاں اکلوتے کو اس نے چڑھایا جسنے وعدوں کو پایا تھا (عبرانیوں ۱۱/۱۷)

نمبر ۱۹۳ (قتورہ ابراہام کی منکوحہ بی بی تھی)

اور ابراہام نے ایک اور جورو کی جسکا نام قتورہ تھا (پیدائش ۲۵/۱)

نمبر ۱۹۴ (قتورہ ابراہام کی غیر منکوحہ بی بی تھی)

اور ابراہام کی غیر منکوحہ بی بی قتورہ کی بیٹی یہ ہیں (تواریخ اول ۱/۳۲)

نمبر ۱۹۵ (ابراہام کی سو برس کی عمر میں خدا کی عنایت سے بیٹا پیدا ہوا)

چنانچہ سارہ حاملہ ہوئی اور ابراہام کے لئے بڑھاپے میں اسی مقررہ وقت پر جو خدا نے اسے کہا تھا ایک بیٹا جنی (پیدائش ۲۱/۲)

اور سست اعتقاد نہ ہو کے اس نے اپنی مردگی سے بدن کا جو سو برس کے قریب تھا خیال نہ کیا اور نہ سارہ کے رحم کا جو خشک ہو گیا تھا (رومیوں ۴/۱۹)

سوایک سے بلکہ اس سے جو مردہ سا تھا آسمان کے ستاروں کی

مانند اور دریا کے کنارے ... بیشمار ریت کے برابر پیدا ہوئے (عبرانیوں ۱۱/۱۲)

نمبر ۱۹۶ (ابراہام سے بلا مدد ایزدی چھ بچے پیدا ہوئے بعد اسکے کہ وہ سو برس کا ہو چکا تھا)

اور ابراہام نے ایک اور جورو کی جسکا نام قتورہ تھا۔ اور اُس سے زمران۔ یقسان۔ مدان۔ مدیان۔ اسباق۔ سوخ پیدا ہوئے (پیدائش ۲۵/۱-۲)

نمبر ۱۹۷ (یعقوب نے قبر کیلئے زمین حمور کے بیٹوں سے خریدی)

اور یوسف کی ہڈیوں کو جنہیں بنی اسرائیل مصر سے اُٹھا لائے تھے۔ انہوں نے شکم کے بیچ اُس زمین کے قطعہ میں جسے یعقوب نے شکم کے باپ حمور کے بیٹے سے سو قیتوں پر مول لیا تھا گاڑا (یشوع ۲۴/۳۲)

نمبر ۱۹۸ (ابراہام نے حمور کے بیٹوں سے اُس زمین کو نہ خریدا)

اور وے شکیم میں لوالائے اور اُس مقبرہ میں رکھے گئے جسکو ابراہام نے بنی حمور شکیم کے باپ سے نقد دیکے مول لیا تھا (اعمال ۷/۱۶)

نمبر ۱۹۹ (خدا نے کنعان کی زمین ابراہام اور اُسکی نسل کو دینے کا وعدہ کیا)

اور بعد اُس کے کہ لوط اُس سے جدا ہُوا۔ خداوند نے ابراہام سے کہا کہ اپنی آنکھ اُٹھا اور اُس جگہ سے جہاں تو ہے اُتر اور دکھن اور پورب اور پچھم دیکھ کہ یہ تمام ملک جو تو اب دیکھتا ہے میں تجھکو اور تیری نسل کو ہمیشہ کیلئے دونگا (پیدائش ۱۳/۱۴-۱۵ و ۱۷/۱)

نمبر ۲۰۰ (ابراہام اور اُس کی نسل کو موعودہ زمین کبھی نہیں ملی)

اور اُسکو کچھ میراث بلکہ قدم بھر کی جگہ اُس میں نہ دی پر وعدہ

کہ میں اسے تیری اور تیرے بعد تیری نسل کے تصرف میں دونگا اگرچہ
اسکے کوئی لڑکا نہ تھا (اعمال ۵/۷) ۔
ایمان سے وہ وعدہ کی زمین میں ایسا جا لیا جیسے وہ اسکی نہ تھی کہ اسحاق
اور یعقوب سمیت جو اسکے ساتھ اسی وعدہ کے وارث تھے خیموں میں رہا
(یہ) سب ایمان میں مر گئے اور وعدوں کو نہ پہنچے ۔ (عبرانیوں ۹-۱۳/۱۱)

نمبر ۲۰۱ (الیشا آسا کی سلطنت کے چھبیسویں برس مرا)

غرض بعشا اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور ترضہ میں گاڑا
گیا اور ایلاہ اسکا بیٹا اس کی جگہ بادشاہ ہوا اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت
کے چھبیسویں برس بعشا کا بیٹا ایلاہ ترضہ میں بنی اسرائیل کا بادشاہ
ہوا (سلاطین اول ۶-۸/۱۶)

نمبر ۲۰۲ (بعشا آسا کی سلطنت کے چھبیسویں برس نہیں مرا)

آسا کی سلطنت کے چھبیسویں برس میں اسرائیل کا بادشاہ یہوداہ پر
چڑھ آیا (تواریخ دوم ۱/۱۵)

نمبر ۲۰۳ (اخزیاہ یہورام کا سب سے چھوٹا بیٹا تھا)

اور یروشلم کے باشندوں نے اسکے چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو اس کی
جگہ بادشاہ کیا کیونکہ اس نے جو عربیوں کے ساتھ چھاؤنی میں آیا تھا سب
بڑے بیٹوں کو قتل کیا تھا (تواریخ دوم ۱/۲۲)

نمبر ۲۰۴ (اخزیاہ یہورام کا سب سے چھوٹا بیٹا نہیں تھا)

اور خداوند نے فلسطیوں اور ان عربیوں کا جو کوشیوں کی سمت رہتے
ہیں دل بڑھایا کہ یہورام کے مقابلہ میں اٹھیں سو وے یہوداہ پر چڑھ آئے
اور اسے شکست دی کہ سارے مال کو جو بادشاہ کے گھر میں موجود تھا ۔
اور اسکے بیٹوں میں سے یہواخز کے سوائے جو سب سے چھوٹا تھا اس کا
کوئی بیٹا باقی نہ بچا ۔

نمبر ۲۰۵ (اخزیاہ بائیس برس کا تھا جب کہ وہ تخت نشین ہوا کیونکہ اپنے باپ سے سوا برس چھوٹا تھا)

اور جب وہ سلطنت کرنے لگا تب اُسکی بتیس برس کی عمر تھی اور اس نے یروشلم میں آٹھ برس بادشاہت کی پھر یہورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے آرام کیا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا اخزیاہ بائیس برس کا تھا جبکہ وہ بادشاہ ہوا (سلاطین دوم ۸/۱۷، ۲۴-۲۶)

نمبر ۲۰۶ (اخزیاہ بیالیس برس کا تھا جبکہ وہ تخت نشین ہوا کیونکہ اپنے باپ سے دو برس چھوٹا تھا)

یہورام بتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے آٹھ برس یروشلم میں بادشاہت کی اور یروشلم کے باشندوں نے اُسکے چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو بادشاہ کیا اخزیاہ بیالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا (تواریخ دوم ۲۱/۲۰ ۲۲/۱-۲)

نمبر ۲۰۷ (میکل کے کوئی بیٹا نہ تھا)

ساؤل کی بیٹی مرتے دم تک بے اولاد رہی (سموائیل دوئم ۶/۲۳)

نمبر ۲۰۸ (میکل کے پانچ بچے تھے)

اور ساؤل کی بیٹی میکل کے پانچ بیٹے جو برزلی محولاتی کے بیٹے عزرائیل کے لئے جنے تھے پکڑا (سموائیل دوئم ۲۱/۸)

نمبر ۲۰۹ (خدا نے داؤد کو لوگوں کے گننے کے لئے بھڑکایا)

بعد اس کے خداوند کا غصہ اسرائیل پر بھڑکا کہ اُس نے داؤد کے دل میں ڈالا کہ ان کا مخالف ہو کے کہے کہ جا اور اسرائیل اور یہودہ کو گن (سموئیل دوئم ۲۴/۱)

نمبر ۲۱۰ (شیطان نے داؤد کو لوگوں کے گننے کے لئے بھڑکایا)

اور شیطان اسرائیل کے مقابلہ میں اُٹھا اور داؤد کو اُبھارا کہ اسرائیل کو شمار کرے (تواریخ اول ۱/۲۱)

نمبر ۲۱۱ (اسرائیل کے آٹھ لاکھ سپاہی اور یہوواہ کے پانچ لاکھ تھے)

سو اسرائیل کے آٹھ لاکھ بہادر تلواری تھے اور یہوواہ کے مرد پانچ لاکھ تھے (سموائیل دوم ۹/۲۴)

نمبر ۲۱۲ (اسرائیل کی گیارہ لاکھ فوج تھی اور یہوواہ کی چار لاکھ ستر ہزار)

اور سارے اسرائیل گیارہ لاکھ تلواری اور یہوواہ چار لاکھ ستر ہزار تلواری تھے (تواریخ اول ۵/۲۱)

نمبر ۲۱۳ (داؤد نے لوگوں کے شمار کرنے میں گناہ کیا)

اور داؤد کا دل بعد اس کے کہ اُس نے لوگوں کا شمار کیا بے چین ہو گیا اور داؤد نے خداوند کو کہا یہ جو میں نے کیا سو بڑا گناہ ہوا (سموائیل دوم ۱۰/۲۴)

نمبر ۲۱۴ (داؤد نے کبھی گناہ نہیں کیا سوائے اوریاہ حتی کے مقدمہ میں)

اسلئے کہ خداوند نے داؤد کی نگاہ میں نکوکاری کی اور جب تک جیتا رہا خداوند کے کسی حکم سے منہ نہ موڑا تھا مگر اوریاہ حتی کے مقدمہ میں (سلاطین اول ۵/۱۵)

نمبر ۲۱۵ (داؤد نے سات سو آرامی یعنی باشندگان آرمینہ ملک روم اور چالیس ہزار سوار قتل کئے)

اور داؤد نے آرامیوں کے ساتھ سو گاڑیاں اور چالیس ہزار سوار کاٹ ڈالے (سموائیل دوئم ۱۸/۱۰)

نمبر ۲۱۶ (داؤد نے سات ہزار ارامی گاڑی والے اور چالیس ہزار پیادہ قتل کئے)

لیکن ارامی اسرائیل کے آگے سے بھاگے اور داؤد نے آدمیوں کے سات ہزار گاڑی کے سواروں کو اور چالیس ہزار پیادوں کو مار ڈالا۔ (تواریخ اول ۱۹/۱۸)

نمبر ۲۱۷ (داؤد نے پچاس مثقال چاندی کو کھلیان خریدا)

داؤد نے وہ کھلیان اور وہ بیل پچاس مثقال چاندی دے کے مول لئے (سموئیل دوم ۲۴/۲۴)

نمبر ۲۱۸ (داؤد نے چھ سو مثقال سونے کو کھلیان خریدا)

سو داؤد نے ارنان کو اس جگہ کے لئے چھ سو مثقال سونا تول کے دیا (تواریخ اول ۲۵/۲۱)

نمبر ۲۱۹ (داؤد نے جولیت کو قتل کیا)

اس وقت فلسطیوں کے لشکر سے ایک مرد سورما نکلا جس کا نام جاتی جولیت تھا سو داؤد ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اس فلسطی پر غالب ہوا اور اس فلسطی کو مارا اور قتل کیا (سموئیل اول ۵۰/۱۷)

نمبر ۲۲۰ (جولیت کو الحنان نے قتل کیا)

اور پھر فلسطیوں سے جوب میں ایک اور لڑائی ہوئی تب الحنان بن یعری ارجیم نے جو بیت لحم کا تھا جاتی جولیت کو جس کا نیزہ ایسا تھا جیسا کہ جولاہوں کا نشہ نہیں ہوتا مارا (سموئیل دوم ۱۹/۲۱)

حصہ سوم

خیالی اصول

نمبر ۲۲۱ (مسیح خدا کے برابر ہے)

میں اور باپ ایک ہوں (یوحنا ۱۰/۳۰)

کہ اس نے خدا کی صورت میں ہو کے خدا کے برابر ہونا غنیمت نہ جانا (فلپیوں کو ۲/۶)

نمبر ۲۲۲ (مسیح خدا کے برابر نہیں ہے)

میرا باپ مجھ سے بڑا ہے (یوحنا ۱۴/۲۸)

لیکن اس دن اور اس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ آسمان کے فرشتے بھی نہیں لیکن فقط میرا باپ (متی ۲۴/۳۶)

نمبر ۲۲۳ (مسیح آدمیوں کی عدالت کرتا ہے)

کیونکہ باپ کسی کی عدالت نہیں کرتا۔ بلکہ اس نے ساری عدالت بیٹے کو سونپ دی ہے میں آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا سنتا ہوں انصاف کرتا ہوں (یوحنا ۵/ ۲۲-۳۰)

نمبر ۲۲۴ (مسیح کسی کی عدالت نہیں کرتا)

میں کسی کی عدالت نہیں کرتا (یوحنا ۸/۱۵)

اگر کوئی میری باتیں سنے اور یقین نہ کرے۔ میں اس کی عدالت نہیں کرتا۔ کیونکہ میں دنیا کی عدالت کرنے کو نہیں آیا بلکہ دنیا کو نجات دینے کو آیا ہوں (یوحنا ۴۷/۱۲)

نمبر ۱۲۲۵ (مسیح قادر مطلق تھا)

مجھے زمین پر اور آسمان پر سب طاقت دیگئی ہے (متی ۱۸/۲۸)

باپ بیٹے کو پیار کرتا ہے۔ اور سب چیزیں اس کے ہاتھ میں دے دی ہیں (یوحنا ۳۵/۳)

نمبر ۱۲۲۶ (مسیح قادر مطلق نہ تھا)

وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھلا سکا مگر تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھ رکھکر اُنہیں چنگا کیا (مرقس ۵/۶)

نمبر ۱۲۲۷ (عیسائی مذہب نے شریعتوں سے تجاوز کیا تھا)

شریعت اور نبی یوحنا تک تھے تب سے خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیجاتی ہے اور ہر ایک زور مار کے اسمیں داخل ہوتا ہے (لوقا ۱۶/۱۶)

اور دشمنی مٹا کے صلیب کے سبب دونوں کو ایک ہی بدن بنا کے خدا سے ملاوے (افسیوں ۱۶/۲)

اور اب ہم نے شریعت سے نجات پائی (رومیوں کو ۶/۷)

نمبر ۱۲۲۸ (شریعت سے تجاوز نہیں کیا گیا)

یہ خیال مت کرو کہ میں توریت نبیوں کی کتابیں منسوخ کرنے آیا منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورے کرنے آیا ہوں کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک زمین اور آسمان ٹل نجاوے ایک نقطہ یا شوشہ توریت سے ہرگز ٹل نجائیگا جب تک کہ سب کچھ پورا نہو پس جو کوئی ان حکموں میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے اور ویسا ہی آدمیوں کو سکھاوے آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا کہلاویگا۔ پر جو اُن پر عمل کرے

اور سکھاوے وہ آسمان کی بادشاہت میں بڑا کہلائیگا (متی ۱۹/۵)

نمبر ۲۲۹ (مسیح امن کے لئے آیا تھا)

اور یکبارگی اُس فرشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خدا کی تعریف کرتے اور یہ کہتے ظاہر ہوئے کہ خدا کو عالم بالا میں ستایش اور زمین پر سلامتی۔ اور آدمیوں نسے رضامندی ہو (لوقا ۱۳-۱۴/۲)

اور اے لڑکے تو خدائے تعالے کا نبی کہلاویگا۔ کیونکہ تو خداوند کے آگے اُسکی راہیں طیار کرتا چلیگا۔ تاکہ اُنکو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں روشن کرے اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ میں لیچلے (لوقا ۷۶-۷۹/۱)

اور اُسکا نام شاہ سلامت کہا جاویگا (یسعیاہ ۶/۹)

نمبر ۲۳۰ (مسیح امن کیلئے نہیں آیا تھا)

یہ مت سمجھو کہ میں زمین پر صلح کروانے آیا صلح کروانے نہیں بلکہ تلوار چلوانے آیا ہوں (متی ۳۴/۱۰)

نمبر ۲۳۱ (مسیح نے انسان سے گواہی نہیں دلوائی)

تم نے یوحنا پاس پیغام بھیجا اور اُس نے سچ پر گواہی دی ہے۔ لیکن میں انسان سے گواہی نہیں لیتا (یوحنا ۳۳-۳۴/۵)

نمبر ۲۳۲ (مسیح نے انسان سے گواہی دلوائی)

اور تم بھی گواہی دو گے کیونکہ شروع سے میرے ساتھ ہو (یوحنا ۲۷/۱۵)

نمبر ۲۳۳ (مسیح کا اپنے آپ پر گواہی دینا صادق ہے)

ایک تو میں ہوں جو اپنے پر گواہی دیتا ہوں اور ایک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے مجھ پر گواہی دیتا ہے۔ یسوع نے جواب دیا اور انہیں کہا اگرچہ میں اپنے پر گواہی دیتا ہوں تو بھی میری گواہی سچ ہے (یوحنا ۱۸، ۱۴/۸)

نمبر ۲۳۴ (مسیح کا اپنے آپ پر گواہی دینا صادق نہیں)

اگر میں اپنے پر گواہی دوں تو میری گواہی سچ نہیں (یوحنا ۳۱/۵)

نمبر ۲۳۰ (یہودیوں کو مسیح کو مار ڈالنا شرعاً واجب تھا)

یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہم شریعت والے ہیں اور ہماری شریعت کے مطابق وہ قتل کے لائق ہے (یوحنا ۷/۱۹)

نمبر ۲۳۱ (یہودیوں کو مسیح کو مار ڈالنا شرعاً واجب نہ تھا)

یہودیوں نے اُسے کہا ہمیں کسی کو قتل کرنا روا نہیں (یوحنا ۳۱/۱۸)

نمبر ۲۳۲ (بچے اپنے والدین کے گناہوں کے عوض مستوجب سزا ہو سکتے ہیں)

کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور ہوں اور باپ دادوں کی بدکاریاں اُن کی اولاد پر جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں۔ تیسری اور چوتھی پشت تک پہنچاتا ہوں (خروج ۵/۲۰)

لیکن چونکہ تو نے اس کام کے کرنے سے خداوند کے دشمنوں کو کفر بکنے کا بڑا موقع دیا۔ یہ لڑکا بھی جو تیرے سے پیدا ہوگا مر جائیگا (سموئیل ۱۴/۱۲)

نمبر ۲۳۳ (بچے اپنے والدین کے گناہوں کے عوض مستوجب سزا نہیں ہو سکتے)

وہ جان جو گناہ کرتی ہے سو ہی مرے گی۔ بیٹا باپ کے گناہ نہ سہیگا اور نہ باپ بیٹے کا گناہ سہیگا (حزقیل ۲۰/۱۸)

اولاد کے بدلے باپ دادے مارے نہ جاویں نہ باپ دادوں کے بدلے اولاد قتل کیجاوے ہر ایک اپنے ہی گناہ کے سبب مارا جاویگا (استثنا ۱۶/۲۴)

نمبر ۲۳۴ (آدمی صرف ایمان سے ہی راستباز ہو سکتا ہے)

اس لئے کہ کوئی بشر عزت کے کاموں سے ہی اسکے حضور راستباز نہ ہو ویگا کیونکہ شریعت کے وسیلے صرف گناہ کی پہچان ہے (رومیوں ۲۰/۳)

یہ جان کر کہ آدمی نہ شریعت کے کاموں سے بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے
سے راستباز ہو سکتا ہے (گلاتیوں ۲/۱۶)
پر یہ کہ کوئی خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نہیں ٹھہرتا ظاہر ہے
کیونکہ جو ایمان سے راستباز ہوا سو ہی جئیگا۔ پر شریعت کو ایمان سے کچھ
نسبت نہیں (گلاتیوں ۳/۱۱-۱۲)
کیونکہ اگر ابراہام اعمال کی راہ سے راستباز ٹھہرا تو اس کی فخر کی جگہ ہے
لیکن خدا کے آگے نہیں (رومیوں ۴/۲)

نمبر ۲۴۰ (آدمی صرف ایمان سے ہی راستباز نہیں ہو سکتا)

کیا ہمارا باپ ابراہام اعمال سے راستباز نہیں ٹھہرایا گیا جبکہ اُس نے
اپنے بیٹے اسحاق کو قربانگاہ پر چڑھایا۔ پس تم دیکھتے ہو کہ آدمی اعمال سے
راستباز ٹھہرایا جاتا ہے اور فقط ایمان سے نہیں (یعقوب ۲/۲۱-۲۴)
کیونکہ نہ شریعت کے سننے والے خدا کے نزدیک راستباز ہیں بلکہ شریعت
پر عمل کرنیوالے راستباز ٹھہرائے جاوینگے (رومیوں ۲/۱۳)

نمبر ۲۴۱ (خدا کی پناہ میں سے علیحدہ ہونا ناممکن ہے)

اور میں اُنہیں حیات ابدی دیتا ہوں اور وے کبھی ہلاک نہ ہونگے
اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہیں لیگا (یوحنا ۱۰/۲۸)
کیونکہ مجھکو یقین ہے کہ نہ موت نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ قومیں نہ حکومتیں
نہ قدرتیں اور نہ حال اور نہ استقبال خبریں نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور
مخلوق ہمکو خدا کی محبت سے جو ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہے
جدا کر سکیگا (رومیوں ۸: ۳۸-۳۹)

نمبر ۲۴۲ (خدا کی پناہ میں سے علیحدہ ہونا ممکن ہے)

پھر اگر صادق اپنی صداقت سے پھرے اور گناہ کرے اور اُن کے
سارے گھناؤنے کاموں کے مطابق جو شریر کرتا ہے کرے تو کیا وہ جئیگا

اُس کی ساری صداقت جو اس نے کی برباد ہوگی وہ اپنی بیوفائی سے جو اس سے ہو گئی اور اپنی خطا سے جو اس نے کی ان میں وہ مریگا (حزقیل ۱۸/۲۴)

کیونکہ وے جو ایکبار روشن ہوئے اور آسمانی بخشش کا مزا چکھ لیئے اور روح القدس میں شریک ہوئے اور خدا کے عمدہ کلام اور آئندہ جہان کی قدرتوں کا مزا اٹھا گئے اور اگر گر جائیں تو انہیں پھر توبہ کے لئے نیا کرنا ناممکن ہے (عبرانیوں ۶/۴-۵-۶)

کہ اگر وے خداوند اور بچانے والے یسوع مسیح کی پہچان کے سبب دنیا کی آلودگیوں سے بچ نکلے تھے اور اُن میں پھر کے پھنسیں اور مغلوب ہوویں تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے برا ہو چکا کیونکہ راستی کو نہ جاننا اُنکے لئے اس سے بہتر تھا کہ جانکر اُس مقدس حکم سے جو اُنہیں سونپا گیا پھر جائیں (پطرس کا دوم ۲/۲۰-۲۱)

نمبر ۲۴۳ (کوئی آدمی بیگناہ نہیں)

کون کہہ سکتا ہے کہ میں نے اپنے دلکو صاف کیا ہے میں گناہ سے پاک ہوں (امثال ۲۰/۹)

کہ کوئی انسان زمین پر ایسا صادق نہیں کہ نیکی کرے اور خطا نہ کرے (واعظ ۷/۲۰)

جیسا لکھا ہے کہ کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں (رومیوں ۳/۱۰)

نمبر ۲۴۴ (عیسائی لوگ بیگناہ ہیں)

ہر کوئی جو خدا سے پیدا ہوا ہے گناہ نہیں کرتا کیونکہ اُسکا تخم اس میں رہتا ہے اور وہ گناہ نہیں کر سکتا کیونکہ خدا سے پیدا ہوا ہے ہر کوئی جو اُس میں بستا ہے گناہ نہیں کرتا ہر کوئی جو گناہ کیا کرتا ہے اُس نے اُسے نہ دیکھا اور نہ جانا ہے۔ جو کوئی گناہ کیا کرتا ہے سو ابلیس شروع سے گناہ کرتا ہے خدا کا بیٹا اس لئے ظاہر ہوا کہ ابلیس کے کاموں کو نیست کرے (یوحنا اول ۳/۵-۶-۸)

نمبر ۲۴۵ مردے پھر جی اٹھینگے

کہ نرسنگا پھونکا جاویگا اور مردے غیرفانی اُٹھینگے (قرنتیوں کو اول ۵۲/۱۵)

اور میں نے مردوں کیا بڑے اور کیا چھوٹے خدا کے حضور کھڑے دیکھے
اور کتابیں کھولی گئیں اور ایک دوسری کتاب جو زندگی کی ہے کھولی
گئی اور مردوں کی عدالت جیسا ان کی کتابوں میں لکھا تھا اُنکے کاموں کے
مطابق کیگئی (مکاشفات ۱۲/۲۰)

اس سے تعجب مت کرو کیونکہ وہ گھڑی آتی ہے جسمیں سب جو
قبروں میں ہیں اُس کی آواز سنیں گے۔ اور نکلیں گے جنہوں نے نیکی کی ہے
زندگی کی قیامت کیواسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت
کے واسطے (یوحنا ۲۸و۲۹/۵)

کیونکہ اگر مردے نہیں اُٹھتے ہیں تو مسیح بھی نہیں اُٹھا (قرنتیوں
کو اول ۱۶/۱۵)

نمبر ۲۴۶ (مردے پھر نہ جی اُٹھینگے)

جس طرح بدلی جاتی رہتی اور غائب ہوجاتی ہے اُسی طرح جو گور میں
اترا پھر اوپر نہ آویگا (ایوب ۹/۷)

کیونکہ زندہ جانتے ہیں کہ ہم مرینگے پر مردہ کچھ بھی نہیں جانتے ا
اُنکا کچھ اجر نہیں کیونکہ اُنکا ذکر مٹ جاتا ہے (واعظ ۵/۹)

وے مر گئے پھر نہ جئیں گے۔ وے رحلت کر کے پھر نہ اُٹھینگے
(یسعیاہ ۱۴/۲۶)

نمبر ۲۴۷ (سزا اور جزا اسی دنیا میں ملجاتی ہے)

دیکھ صادق کو زمین پر بدلا دیا جاویگا تو کتنا زیادہ شریر او
گنہگار کو (امثال ۳۱/۱۱)

نمبر ۴۸ (سزا اور جزا عاقبت میں ملے گی)

اور مردوں کی عدالت جیسا اُن کتابوں میں لکھا تھا انکے کاموں کے مطابق کھلے گی۔ کیونکہ انسان کا بیٹا اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آویگا تب ہر ایکو اُسکے کام کے موافق اجر دیگا (متی ۱۶ : ۲۷)

کیونکہ ہم سب کو مسیح کی مسند عدالت کے آگے حاضر ہونا ضرور ہے تاکہ ہر ایک جو کچھ اُس نے بدن سے کیا ہے کیا بھلا کیا بُرا موافق اسکے پاوے (قرنتیون دوم ۵ : ۱۰)

نمبر ۴۹ (مرنے کے بعد انسان کی قسمت میں دائمی آرام ہے)

میں رحم سے ہو کے مر کیوں نہ گیا۔ پیٹ سے نکلتے ہی میں نے جان کیوں نہ دی۔ کہ اب تو میں چپ چاپ پڑا رہتا اور چین میں ہوتا میں سویا رہتا اور آرام کرتا زمین کے بادشاہوں اور مشیروں کے ساتھ جنہوں نے مکان جو کہ ویران ہیں اپنے لئے بنائے یا اُن امیروں کے ساتھ جو سونے کا مال رکھتے تھے اور چاندی سے اپنے گھروں کو بھرتے تھے یا میں ہُوا نہ ہوتا اُس حمل کی مانند جو چھپ کے گرائے یا اُن بچوں کی مانند جو چھپ کے گرائے یا اُن بچوں کی مانند جنہوں نے اوجالا نہیں دیکھا وہاں شریر ستانے سے باز آئے اور تھکے ماندے چین سے ہیں۔ چھوٹے بڑے وہاں سب برابر ہیں اور غلام اپنے آقا سے آزاد ہیں۔ روشنی اُسکو جو پریشانی میں ہے کیوں بخشے جاتے اور زندگی اُس کو جو شکستہ خاطر ہوں۔ وے موت کی راہ دیکھتے ہیں پر وہ نہیں آتی اور گاڑی ہوئی خزانہ کی بہ نسبت زیادہ آرزو کے ساتھ اُس کے لئے کھودتے ہیں۔ وے تو گور میں جاتے ہوئے

نہایت خوش وقت ہو جاتے ہیں (ایوب ۱۹-۳)

پر مردہ کچھ بھی نہیں جانتے جو کچھ تیرے ہاتھ لگے سو اپنے مقدور بھر کر کیونکہ پاتال میں یہاں تو جاتا ہے نہ کام نہ بناوٹ نہ حکمت ہے۔ (وعظ ۵-۱۰/۹)

کیونکہ بنی آدم کا واقعہ ہے اور بہائم کا واقعہ ہے اور اُنکا واقعہ ایک ہی ہے۔ جیسا یہ پھر مرتا ہے ویسا وہ مرتا ہے ایک ہی دم سب میں ہے اور انسان کو حیوان سے فضیلت نہیں کیونکہ سب بطلان ہے سب ایک ہی مقام میں جاتا رہتا ہے سب خاک سے بنا ہے۔ اور سب خاک میں پھرتا ہے (وعظ ۱۹-۲۰/۳)

نمبر ۲۵۰ (مرنے کے بعد انسان کی قسمت میں دائمی تکلیف ہے)

اور وے ہمیشہ کے عذاب میں جاوینگے پر راستباز ہمیشہ کی زندگی میں (متی ۴۶/۲۵)

اور ابلیس جس نے انہیں دغا دی تھی آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالا گیا جہاں حیوان اور جھوٹا نبی ہے اور وے رات دن ابدالآباد عذاب میں رہینگے اور جسکا ذکر زندگی کی کتاب میں نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا (مکاشفات ۱۵-۱۰/۲۰)

اور انکے عذاب کا دھواں ابدالآباد اٹھتا رہتا ہے اور انکو جو حیوان اور اسکے مورت کو پوجا کرتے ہیں اور اسکو جو اسکے نام کا نشان لئے ہے رات دن آرام نہیں (مکاشفات ۱۱/۱۴)

بور اُن میں سے بہت سے جو زمین کی خاک میں سوتے ہیں جاگ اٹھینگے بعضے خیالات ابدی کے لئے اور بعضے رسوائی اور نفرت ابدی کے لئے (دانیال ۲/۱۲)

نمبر ۱ (۱۲۵) زمین فنا ہو جائیگی ۔

اور زمین اُن کاموں سمیت جو اُس میں ہیں جل کر نکل جائے گی (۲ پطرس دوئم ۳/۱۰)

پھر میں نے ایک تخت بڑا روشن اور اُس کو جو اُس پر بیٹھا تھا دیکھا۔ اُس کے سامنے سے زمین اور آسمان بھاگے اور انہیں کہیں جگہ نہ ملی (مکاشفات ۲۰/۱۱)

نمبر ۲ (۱۲۵) زمین فنا نہ ہو جائیگی ۔

اُس نے زمین کو اُس کی نیو پر رکھا ہے وہ کبھی ٹالی نہ جائیگی (زبور ۱۰۴/۵)

لیکن زمین ابدالآباد تک رہیگی (واعظ ۱/۴)

نمبر ۱ (۱۲۶) خدا پرست لوگوں پر کچھ مصیبت نہیں پڑتی ۔

صادق پر کوئی برا حادثہ نہ پڑیگا (امثال ۱۲/۲۱)

اگر تم نیکی کی پیروی کیا کرو تو کون ہے جو تم سے بدی کریگا (۱ پطرس ۳/۱۳)

نمبر ۲ (۱۲۵) خدا پرست لوگوں پر آفت پڑتی ہے ۔

کہ خداوند جس سے محبت رکھتا ہے اُسے تنبیہ کرتا ہے اور ہر بیٹے کو جسے قبول کرتا ہے پیٹتا ہے (عبرانیوں ۱۲/۶)

خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ کیا تو نے میرے بندہ ایوب کے حال کو غور کیا کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہے کہ وہ کامل اور صادق ہے اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہے اور باوجود اسکے کہ تو نے مجھکو ابھارا ہے کہ بے سبب اُسے ہلاک کروں تو بھی وہ اپنی دیانت کو لے رہا تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا اور ایوب کو مارا ایسا کہ تلوے سے لیکے چاند تک اُسے پھوڑے

[illegible]

نمبر ۲۵۵ (خدا پرست لوگ دنیا میں پھلتے پھولتے رہینگے)

صادق پر کوئی حادثہ نہ پڑیگا (امثال $\frac{۲۱}{۱۲}$)

کہ خداوند عدالت کا دوستدار ہے اور اپنے مقدس لوگوں کو ترک نہیں کرتا وے ابد تک محفوظ رہینگے۔ شریر صادق کی گھات میں لگا ہے اور اسکے قتل کے درپے رہتا ہے۔ خداوند اسکو اسکے قابو میں نہ چھوڑیگا۔ اور عدالت کے وقت اسے مجرم نہ ٹھیراویگا۔ کامل کو تاک اور سیدھے کو دیکھ رکھ۔ کہ ایسے آدمی کا انجام سلامتی ہے (زبور $\frac{۲۸-۳۲-۳۳-۳۷}{۳۷}$)

مبارک وہ آدمی ہے جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطا کاروں کی راہ پر نہیں رہتا اور ٹھٹھا کرنے والوں کے جلسوں میں نہیں بیٹھتا سو وہ اس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی نہروں کے کناروں پر لگایا جاوے اور اپنے وقت پر میوہ لاوے (زبور $\frac{۱-۳}{۱}$)

اور خداوند یوسف کے ساتھ تھا۔ اور وہ صاحب اقبال ہوا۔ (پیدائش $\frac{۱۰}{۳۹}$)

اور خداوند نے ایوب کی آخر عمر میں ابتدا کی نسبت سے بہت برکت عطا کی (ایوب $\frac{۱۲}{۴۲}$)

نمبر ۲۵۶ (خدا پرست لوگ دنیا میں پھلتے پھولتے نہ رہینگے)

سنگسار کئے گئے آرے سے چیرے گئے شکنجے میں کھینچے گئے۔ تلوار سے مارے گئے۔ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے تنگی میں مصیبت میں مارے مارے پھرے۔ دنیا ان کے لائق نہ تھی جنگلوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پھرا کئے۔

(عبرانیوں کو $\frac{۳۲ و ۳۰}{۱۱}$)

اور میں نے اُسے کہا اے خداوند تو جانتا ہے اور اس نے مجھے کہا یہ وے ہیں جو بڑی مصیبت میں سے آئے ہیں (مکاشفات $\frac{۱۴}{۷}$)

بلکہ سب کے سب جو یسوع مسیح میں دینداری کے ساتھ گزران کیا چاہتے ہیں دُکھ پاوینگے (تمطاؤس دوم $\frac{۱۲}{۳}$)

اور میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے کینہ رکھینگے (لوقا $\frac{۱۷}{۲۱}$)

نمبر ۲۵ (دینوی نعمتیں راستبازی کا صلہ ہیں)

یسوع نے جواب دے کے کہا میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ما یا جورو یا لڑکوں یا کھیتوں کو میرے اور انجیل کے واسطے چھوڑ دیا ہے کہ سوگنا نہ پاوے اب اس زمانے میں گھر اور بھائی بہنیں اور مائیں اور لڑکے بالے اور کھیت تصدیعوں کے ساتھ اور آنے والے جہان میں حیات ابدی (مرقس $\frac{۳۰ و ۲۹}{۱۰}$)

میں جوان تھا اب بوڑھا ہوا پر میں نے صادق کو ترک کئے ہوئے اور اُس کی نسل میں سے کسی کو ٹکڑے مانگتے نہ دیکھا (زبور $\frac{۲۵}{۳۷}$)

خداوند کی ستائش کرو مبارک وہ آدمی ہے جو خداوند سے خوف رکھتا ہے اُس کے گھر میں مال اور دولت ہوگی (زبور $\frac{۳ و ۱}{۱۱۲}$)

اگر تو قادر مطلق کی طرف پھرے تو تو بحال کیا جاویگا مگر بدکاری کو اپنے ڈیرے سے باہر پھینکدیتا ہوگا تب تو سونا خاک پر بھی ڈھیر کردیگا اور اوفیر کا سونا نالوں کے پتھروں کی مانند فراہم کردیگا (ایوب $\frac{۲۴ و ۲۳}{۲۲}$)

صادق کے گھر میں بڑا خزانہ ہے پر شریر کے گنجوں میں پریشانی ہے (امثال $\frac{۶}{۱۵}$)

نمبر ۲۵۸ (دنیوی نعمتیں راستبازی کا صلہ نہیں بلکہ عاقبت کے انعام کی نصرادہیں)

اور اُس نے اپنے شاگردوں پر نظر کر کے کہا مبارک تم جو غریب ہو کیونکہ خدا کی بادشاہت تمہاری ہے (لوقا $\frac{20}{6}$)

اپنے واسطے مال زمین پر جمع مت کرو جہاں کیڑا اور مورچہ خراب کرتا ہے اور جہاں چور سیندھ دیتے اور چوراتے ہیں کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہاں تمہارا دل بھی ہوگا (متی $\frac{19 و 21}{6}$)

اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مرگیا اور فرشتے اُسے ابراہام کی گود میں لے گئے اور دولتمند بھی مرگیا اور گاڑا گیا (لوقا $\frac{22}{16}$)

اور پھر تمہیں کہتا ہوں کہ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا کی بادشاہت میں شامل ہو (متی $\frac{24}{19}$)

پر افسوس تم پر جو دولتمند ہو کیونکہ تم اپنی تسلی پا چکے (لوقا $\frac{24}{6}$)

نمبر ۲۵۹ (عیسائی مذہب کا جوا ہلکا ہے)

اے سب تھکے اور بوجھ سے دبے لوگوں میرے پاس آؤ اور میں تمہیں آرام دونگا کیونکہ میرا جوا ملائم اور میرا بوجھ ہلکا ہے (متی $\frac{28-30}{11}$)

اور اگر تم نیکی کی پیروی کیا کرو کون ہے جو تم سے بدی کرے (پطرس اول $\frac{13}{3}$)

نمبر ۲۶۰ (عیسائی مذہب کا جوا بھاری ہے)

یہ باتیں میں نے تمہیں کہیں تا کہ مجھ میں صلح پاؤ دنیا میں مصیبت اٹھاؤ گے (یوحنا $\frac{33}{16}$)

بلکہ سب کے سب جو یسوع مسیح میں دینداری کے ساتھ گذران

کیا چاہتے ہیں [illegible]

کہ خداوند جس سے محبت رکھتا ہے اسے تنبیہ کرتا ہے اگر تم

تنبیہ جس میں سب شریک ہوتے ہیں تمکو نہ کی جاوے تو تم

ولد الزناہ ہو نہ فرزند (عبرانیوں ۱۲/۶-۸)

نمبر ۲۶۱ (خدا کی روح کا پھل پیار اور پرہیزگاری)

پر روح کا پھل جو ہے سو محبت خوشی [illegible] نیکی ایمان

فروتنی پرہیزگاری ہے (گلتیوں ۵/۲۲)

نمبر ۲۶۲ (خدا کی روح کا پھل غصہ اور معاوضہ لینا ہے)

اس وقت خداوند کی روح اُس پر نازل ہوئی اور اُس نے ایکہزار آدمی کو مارا (قاضیوں ۱۵/۱۴-۱۵)

اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ خدا کیطرف سے وہ بری روح ساؤل پر چڑھی تب وہ گھر میں نبوت کرنے لگا اور داؤد اسکے حضور آگے کی طرح بربط نوازی کرتا تھا اور اسوقت ساؤل کے ہاتھ میں ایک سانگ تھی تب ساؤل نے سانگ پھینکی اور کہا کہ میں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھید دونگا (سموئیل اول ۱۸/۱۰-۱۸)

نمبر ۲۶۳ (شریر آدمی عمر درازی اور ترقی پاتے ہیں)

شریر کیونکر جیتے رہتے ہیں بوڑھے بھی ہوتے اور زور میں بھی بڑھتے جاتے ہیں ان کے دیکھتے ہوئے اُن کے فرزند اُن کے ساتھ موجود ہوتے ہیں اور اُن کی آنکھوں کے سامنے اُن کی نسل بڑھتی ہے ان کے گھر سلامت اور بیخوف ہیں اور خداوند کا ڈنڈا اُن پر نہیں پڑتا (ایوب ۲۱/۷-۹)

اُن لوگوں سے اے خداوند جو تیرے ہاتھ ہیں دنیا کے لوگوں سے جنکا بخرہ اسی زندگی میں ہے اور جنکے پیٹ تو اپنی نہانی چیزوں سے

[illegible]

[illegible] تھا جب میں نے شریروں کی

کامیابی دیکھی اور آدمیوں کی طرح اُن پر مصیبت نہیں پڑتی اور نہ لوگوں

کی طرح اُن پر آفت آتی ہے۔ دیکھو یہ شریر ہیں جو سدا اقبالمند رہتے ہیں وے

اپنی دولت بڑھاتے جاتے ہیں (زبور ۳-۵-۱۲ / ۷۳)

اور بدکار ہے جو اپنی بدی میں عمر دراز ہوتا ہے (واعظ ۱۵ / ۷)

بدکاروں کی راہ کیوں کامیاب ہے۔ وے سب کیوں چین سے

رہتے ہیں جو بیوفائی سے چلتے ہیں (یرمیاہ ۱ / ۱۲)

نمبر ۲۶۴ شریر عمر درازی اور ترقی نہیں پاتے

ہاں شریر کا چراغ ضرور بجھا دیا جائیگا اور تنگ حالی اسکے پاس مستور

رہیگی وہ اُجالے سے اندھیرے میں دکھلایا جاویگا اور دنیا میں سے

رگیدا جائیگا اسکا نہ بیٹا نہ بھتیجا اُسکے لوگوں میں رہیگا۔ اُسکے مکانوں میں

کوئی باقی نہ ہوئیگا (ایوب ۵-۱۲-۱۸-۱۹ / ۱۸)

خونی اور دغاباز لوگ اپنی آدھی عمر تک نہ پہنچینگے (زبور ۲۳ / ۵۵)

پر شریروں کی زندگی گھٹائی جاتی ہے (امثال ۲۷ / ۱۰)

اُن کی جان جوانی میں جاتی ہے (ایوب ۱۴ / ۳۶)

زیادہ بدکار نہ ہو اور احمق مت بن اپنے وقت سے پہلے کاہیکو

مریگا (واعظ ۱۷ / ۷)

نمبر ۲۶۵ غریبی عنایت خدا ہے

مبارک تم جو غریب ہو پر افسوس تم پر جو دولتمند ہو (لوقا ۲۰-۲۴ / ۶)

کیا خدا نے اس جہان کے غریبوں کو نہیں چنا کہ ایمان کی دولتمند

اور اس بادشاہت کے جسکا اُس نے اپنی محبتوں سے وعدہ کیا

وارث ہوں (یعقوب ۵ / ۲)

نمبر ۲۶۶ (امیری عنایت خدا ہے)

مالدار آدمی کی دولت اسکا مضبوط شہر ہے غریبوں کی ہلاکت انکی تنگدستی ہے (امثال ۱۵/۱۰)

اگر تو قادر مطلق کی طرف پھرے تو تو بحال کیا جاویگا تب تو سونا خاک پر بھی ڈھیر کر دیگا (ایوب ۲۳-۲۴/۲۲)

اور خداوند نے ایوب کی آخر عمر میں ابتدا کی نسبت سے بہت برکت عطا کی اور وہ چودہ ہزار بھیڑوں اور چھ ہزار اونٹوں اور ایکہزار جوڑی بیل اور ایکہزار گدھوں کا مالک ہوا (ایوب ۱۲/۴۲)

نمبر ۲۶۷ (امیری غریبی دونوں بُری ہیں)

بطالت اور دروغگوئی میرے پاس سے دور رکھ اور مجھکو نہ تنگدست کر نہ مالدار۔ میرے حال کے لایق مجھے خوراک دے تا نہو وے کہ میں سیر ہو جاؤں اور انکار کر کے کہوں کہ خداوند کون ہے یا محتاج ہو کے چوری کروں اور اپنے خدا کا نام بیہودگی کے ساتھ لوں۔ (امثال ۸-۹/۳۰)

نمبر ۲۶۸ (عقل خوشی کا ذریعہ ہے)

نیک بخت وہ انسان جو حکمت تک پہنچے اور وہ انسان جس نے دانش کو پایا۔ اُس کی راہیں خوبی کی راہ ہیں اور اُس کی ساری روشیں سلامتی ہیں (امثال ۱۳-۱۷/۳)

نمبر ۲۶۹ (عقل رنج اور تکلیف کا ذریعہ ہے)

لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے کو اور حماقت اور جہالت کے جاننے کو دل لگایا تو معلوم کیا کہ یہ بھی ہوا پر چڑھنا ہے کیونکہ بہت حکمت میں بہت دقت ہے اور جو گیان بڑھاتا ہے سو

نمبر ۱ ے ۲ (نیکنامی ایک برکت ہے)

نیکنامی بے قیاس خزانہ سے زیادہ تر انتخاب کیا جاوے اور خیر خواہی روپیہ اور سونے سے زیادہ (امثال ۱/۲۲)

نیکنامی خوشبو (عطر) سے بہتر ہے (واعظ ۱/۷)

نمبر ۱ ے ۲ (نیکنامی لعنت ہے)

افسوس تم پر جب سب آدمی تمہیں بھلا کہیں کیونکہ ان کے باپ دادوں نے جھوٹے نبیوں کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے (لوقا ۲۶/۶)

نمبر ۲ ے ۲ (قہقہہ لگانا جائز ہے یعنے خوش رہنا)

ہر ایک چیز کا ایک موسم ہے رونے کا ایک وقت ہے اور ہنسنے کا ایک وقت ہے (واعظ ۴/۳)

تب میں نے خوش معاشی کی تعریف کی کیونکہ سورج کے نیچے انسان کا اور خیر مطلق نہیں مگر کھاوے اور پیئے اور محفوظ رہے (واعظ ۱۵/۸)

خوش دل اچھی طرح علاج کرتا ہے پر افسردہ دل ہڈیوں کو خشک کر دیتا ہے (امثال ۲۲/۱۷)

نمبر ۳ ے ۲ (قہقہہ لگانا ممنوع ہے)

افسوس تم پر جو ہنستے ہو (لوقا ۲۵/۶)

اداسی ہنسی سے بہتر ہے کیونکہ منہ کے بگڑنے سے دل سدھرتا ہے۔ حکیم کا دل غم کے گھر میں ہے اور احمق کا دل خوشی کے گھر میں ہے (واعظ ۳-۴/۷)

نمبر ۴ ے ۲ (تنبیہ کی چھڑی جہالت کا علاج ہے)

جہالت لڑکے کے دل میں جڑی ہوئی ہے پر تربیت کی لاٹھی اُسے اُس میں سے اکھاڑ پھینکتی ہے (امثال ۱۵/۲۲)

خواب دکھلانیوالے کی بات پر کان مت دھرو (استثنا)

پر اگر میں بولزبوں کی مدد سے دیوؤں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں (لوقا $\frac{19}{11}$)

نمبر ۲۸۴ (موسیٰ بڑا حلیم آدمی تھا)

پر وہ مرد موسیٰ سارے لوگوں سے جو روئے زمین پر تھے زیادہ حلیم تھا (گنتی $\frac{3}{12}$)

نمبر ۲۸۵ (موسیٰ بڑا ظالم آدمی تھا)

اور انکو کہا کہ کیا تم نے سب عورتوں کو جیتا رکھا سو تم ان بچوں کو جتنے لڑکے ہیں سبکو قتل کرو اور ہر ایک عورت کو جو مرد کی صحبت سے واقف تھیں جان سے مارو (گنتی $\frac{15-17}{31}$)

نمبر ۲۸۶ (ایلیاہ آسمان پر گیا)

اور ایلیاہ بگولہ میں ہو کے آسمان پر جاتا رہا (سلاطین دوم $\frac{11}{2}$)

نمبر ۲۸۷ (سوائے عیسیٰ کے آسمان پر کوئی نہیں گیا)

اور کوئی آسمان پر نہیں گیا مگر وہ جو آسمان پر سے اترا یعنے انسان کا بیٹا آسمان پر ہے (یوحنا $\frac{13}{3}$)

نمبر ۲۸۸ (تمام انجیلیں الہام ربانی ہیں)

سارا نوشتہ الہام سے ہے (تمطاؤس دوئم $\frac{16}{3}$)

نمبر ۲۸۹ (بعض انجیلیں الہام ربانی نہیں ہیں)

اور یہ صلاح کی نہ حکم کی راہ سے کہتا ہوں سب کچھ میرے لئے روا ہے پر سب کچھ فائدہ مند نہیں کیونکہ مجھے کیا کام ہے جو باہر والوں کا بھی انصاف کروں (قرنتیوں اول $\frac{6}{7}$، $\frac{12}{5}$)

جو کچھ کہ اس تفاخر کے استقلال سے کہتا ہوں سو خداوند کی راہ سے نہیں بلکہ بیوقوفی سے کہتا ہوں (قرنتیوں دوئم $\frac{17}{11}$)

تمام شد